58
بانی صوفی غلام محمد
سرینگر ٹائمز
www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 270 | صفحات : 08 | یکم اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز جمعرات بمطابق ۱۸ ربیع الثانی ۱۴۴۸ | Thursday 01st October 2026 | جلد نمبر 58

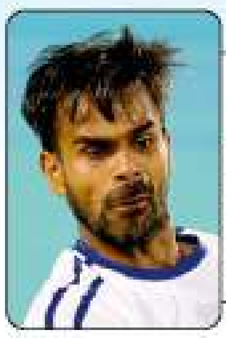

شبھت ناگل کوارٹر فائنل میں

بیٹین گھیمو میں جاری کولیس مقابلوں میں ہندوستان کے شبھت ناگل نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مردوں کے سنگلز کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ کشمیری سرینگ کو شکست۔ ... (تفصیلات اندر)

مارک باؤچر کو ہیڈ کوچ مقرر کیا

جنوبی افریقہ کے سابق وکٹ کیپر مارک باؤچر کو ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ ... (تفصیلات اندر)

یوسمرگ کے بالائی علاقے میں سکیورٹی فورسز نے ایک جھڑپ میں

پاکستانی لشکر طیبہ کے مشتبہ دہشت گرد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

سرینگر/یو این آئی/ جموں و کشمیر کے بڈگام ضلع کے یوسمرگ کے بالائی علاقے میں سکیورٹی فورسز نے ایک جھڑپ کے دوران پاکستانی لشکر طیبہ کے مشتبہ دہشت گرد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ حکام نے یہ اطلاع دی۔ یہ جھڑپ منگل کی دیر رات یوسمرگ کے کورگ علاقے میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر مشترکہ تلاشی مہم شروع کیے جانے کے بعد شروع ہوئی۔ فوج نے بتایا کہ ہندوستانی فوج، جموں و کشمیر پولیس اور مرکزی ریزرو پولیس فورس نے یوسمرگ کے کورگ کے عمومی علاقے میں مشترکہ تلاشی مہم شروع کی۔ سری نگر میں کہا، "چوکس نوجوانوں نے مشتبہ سرگرمی دیکھی اور جب انہیں چیلنج کیا گیا تو دہشت گردوں نے فائرنگ شروع کر دی، جس کے بعد شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس میں ایک دہشت گرد مارا گیا۔ کارروائی جاری ہے۔" فوج اور پولیس نے ابھی تک 1/

وزیر اعظم مودی کی صدر امریکہ ٹرمپ کے ساتھ فون پر بات چیت

دو طرفہ تعلقات کے ساتھ ساتھ علاقائی اور بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال

نئی دہلی/ یو این آئی/ روس ایران پابندیوں کے قانون کے تحت امریکہ کی طرف سے ہندوستان پر مجوزہ 100 فیصد برآمدی ڈیوٹی کے تعلق سے دونوں ممالک کے درمیان جاری تجارتی خیال کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی

صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز بات چیت کے دوران مختلف شعبوں میں تعاون کا جائزہ لیا۔ اس بات چیت کے بعد مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ دونوں نے دو طرفہ تعلقات کے ساتھ ساتھ علاقائی اور/2

آپریشن درشٹی خدمت، ہمدردی اور عزم کی زندہ مثال ہے/LG

ہندوستانی فوج کے میگا آنکھ سرجری کیمپ کی اختتامی تقریب سے خطاب

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 'آپریشن درشٹی' کے تحت منعقدہ 11 ویں میگا آنکھ سرجری کیمپ کی اختتامی تقریب میں شرکت کی جو یونین ٹیریٹری جموں و کشمیر میں ہندوستانی فوج کی صحت کی رسائی کے سفر میں ایک اور اہم سنگ میل ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کا شکریہ ادا کیا اور ہندوستانی فوج کی لگن کو

علاقے اور مسلسل خطرات کے باوجود ڈاکٹروں اور فوجیوں نے زیر زمین آپریشن تھیٹر قائم کیا اور صرف دو دنوں میں 220 مریضوں کی بینائی بحال کی۔ انہوں نے کہا "جو لوگ تنگدار کے جغرافیائی حالات جانتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ وہاں امداد لے کر پہنچنا خود ایک چیلنج ہے۔ اس کے لئے پہاڑوں کو عبور کرنا، مشکل راستوں سے گزرنا اور بعض اوقات خطرات کے درمیان بھی آگے بڑھنا پڑتا ہے۔ اس کے باوجود

سراہا۔ انہوں نے بریگیڈیئر بجے کمار مشرا اور ان کی ٹیم کی بے لوث خدمات کی بھی سراہنا کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آپریشن درشٹی خدمت، ہمدردی، بہادری اور عزم کی زندہ مثال ہے۔ انہوں نے اس بات کو اجاگر کیا کہ سری نگر کیمپ میں 144 سرجریاں کامیابی سے کی گئیں جبکہ کپواڑہ ضلع کے تنگدار کیمپ نے سرحد پر پہلے میگا آنکھ سرجری کیمپ کے طور پر ایک تاریخی سنگ میل عبور کیا۔ مشکل ترین

ایسے مشکل اور غیر یقینی ماحول میں ہمارے ڈاکٹروں اور بہادر فوجیوں نے بریگیڈیئر بجے مشرا کی قیادت میں امید کا ایک مرکز قائم کیا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے بتایا کہ جدید جراحی کے آلات تنگدار کے لئے ہوائی جہازوں سے پہنچائے گئے جس سے اس علاقے میں جدید آنکھوں کا جدید علاج ممکن ہوا جہاں پہلے ایسی سہولیات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ خاور پورہ، تنگدار، باغ بیلا اور آس پاس کے دیہات/3

غلط معلومات اور گمراہ کن خبروں کی ترسیل و تشہیر کو روکنے کیلئے جموں و کشمیر سرکار کا فیصلہ

سوشل میڈیا صحافیوں کیلئے نئی میڈیا پالیسی عنقریب لاگو ہوگی

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر حکومت نے کہا ہے کہ غیر رجسٹرڈ اور غیر ضابطہ بند ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا نیوز پلیٹ فارمز کے کام کاج (Functioning) کو منظم کرنے اور گمراہ کن یا من گھڑت معلومات سے متعلق معاملات میں احتساب کو یقینی بنانے کے لیے جلد ہی ایک نئی میڈیا پالیسی 2026 جاری کی جائے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکومت نے یہ بیان ممبر اسمبلی بشیر احمد شاہ ویری کی جانب سے سوشل میڈیا ہینڈلرز کی ضابطہ بندی کے حوالے سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں دیا۔ ایوان میں جواب دیتے ہوئے وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ محکمہ اطلاعات نے بتایا ہے کہ غیر رجسٹرڈ اور غیر ضابطہ بند ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا نیوز چینلوں کی جانب سے گمراہ کن اور جھوٹی معلومات پھیلانے کے مسئلے پر گزشتہ بجٹ اجلاس کے دوران تفصیلی بحث کی گئی تھی، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں کے قانون سازوں نے احتساب کا نظام قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ حکومت نے کہا کہ اس مسئلے سے/4

جموں و کشمیر اسمبلی

غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی

سرینگر/ اسپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے خزاں سیشن کے آخری روز جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کو غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا۔ اس سیشن میں 21 سے 30 ستمبر تک سات نشستیں منعقد ہوئیں۔ سپیکر نے اپنے اختتامی کلمات میں/5

سرحد پار مشکوک سرگرمیوں کے درمیان سوشل میڈیا پر نگرانی تیز

کٹھوعہ ضلع میں 24 سالہ ٹرک ڈرائیور کی گرفتاری کے بعد پولیس کارروائی

جموں/ یو این آئی/ پاکستان میں مقیم ایک ایجنسی کے ساتھ حساس معلومات شیئر کرنے کے الزام میں جموں و کشمیر کے کٹھوعہ ضلع میں 24 سالہ ٹرک ڈرائیور کی گرفتاری کے بعد پولیس نے بین الاقوامی سرحد کے قریب واقع اضلاع میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر نگرانی بڑھا دی ہے۔ موصولہ رپورٹوں کے مطابق، کٹھوعہ کے ہیرانگر علاقے میں مبینہ طور پر ہنی ٹریپ کا شکار بنے اس ڈرائیور کو حال ہی میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے فوج کے ٹھکانوں، شاہراہوں، فلائی اوورز اور پلوں جیسی حساس جگہوں/6

روس میں فوج میں بھرتی کی پیشکش کو قبول کرتے وقت محتاط رہیں

کسی نامعلوم شخص کے نوکری دلانے کے جھانسے میں نہ آئیں/MEA

نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندوستانی شہریوں کو روسی فوج میں بھرتی کیے جانے کی رپورٹوں کے درمیان حکومت نے ایک بار پھر مشورہ دیا ہے کہ وہ لالچ کے باعث بیرون ملک خاص طور پر روس میں فوج میں بھرتی کی پیشکش کو قبول کرتے وقت محتاط رہیں اور کسی نامعلوم شخص کے نوکری دلانے کے وعدے کے جھانسے میں نہ آئیں۔ وزارت خارجہ نے بدھ کے روز ہندوستانی شہریوں کے روس سفر سے متعلق ایڈوائزری جاری کر کے کہا ہے کہ کچھ لوگ اپنی مرضی سے روسی فوج میں شامل ہونے کے مواقع تلاش کر رہے ہیں۔ حکومت ہندوستانی شہریوں کو اس بارے میں پہلے بھی متعدد بار خبردار کر چکی ہے۔ وزارت نے کہا، "ہمیں مسلسل ایسی خبریں مل رہی ہیں کہ ہندوستانی شہریوں کو روسی فوج میں بھرتی کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ دو سال میں حکومت نے کئی بار اس کام سے جڑے خطرات اور خدشات کے بارے میں بتایا ہے اور ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بیرون ملک نوکری کے مواقع کو دیکھتے وقت محتاط رہیں اور کسی نامعلوم شخص کے نوکری کی پیشکش کے/7

انتظامیہ کے اعلیٰ آفیسروں کو سرکاری کاروں کے معاملہ پر

سپیکر کی 15 دنوں کے اندر نئی کار "پالیسی" کو حتمی شکل دینے کی ہدایت

سرینگر/ اسپیکر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے نئی کار پالیسی کو حتمی شکل دینے میں طویل تاخیر کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے آج حکومت کو ہدایت دی کہ پالیسی کو 15 دن کے اندر حتمی شکل دے کر نوٹیفائی کیا جائے۔ یہ ہدایت وزیر برائے ٹرانسپورٹ ستیش شرما کی جانب سے کار پالیسی کی صورتحال پر رپورٹ پیش کیے جانے کے بعد سامنے آئی۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ محکمہ ضروری بین المحکمہ مشاورت کرے گا اور پالیسی کو حتمی شکل دینے کے لئے مطلوبہ کارروائی مکمل کرے گا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سپیکر موصوف نے اس سے قبل بھی نئی کار پالیسی کی تشکیل میں طویل تاخیر کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ وزیر کو جاری سیشن کے دوران اس معاملے پر صورتحال کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی تھی۔ سپیکر نے کہا، "نئی کار پالیسی کو 15 دن کے اندر حتمی شکل دے کر نوٹیفائی کیا جانا چاہیے۔ اس معاملے کو مزید زیر التوا نہیں رکھا جانا چاہیے۔ عوامی وسائل کے غلط استعمال سے متعلق شکایات تشویش کا باعث ہیں اور سرکاری گاڑیوں کے استحقاق/8

زائد از 1.36 لاکھ شکایات کا ازالہ/ چیف سیکریٹری اٹل ڈلو

آرٹیفیشل انٹلی جنس پر مبنی اَپ گریڈیشن اور واٹس ایپ انٹگریشن کی تیاری

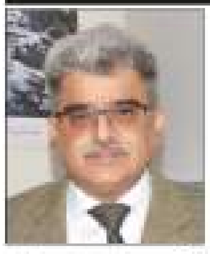

سرینگر/ چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے جموں و کشمیر بھر میں عوامی شکایات کے ازالے کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا جس میں بالخصوص شکایات کے ازالے کے معیار، محکموں اور اضلاع کی جانب سے عوامی شکایات کے حل میں لگنے والے اوسط وقت اور شکایت کنندگان کے اطمینان کی سطح کا جائزہ لینے پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکریٹری محکمہ پبلک گریونس کے علاوہ دیگر محکموں کے انتظامی سربراہان، دونوں صوبوں کے صوبائی کمشنروں، ضلع ترقیاتی کمشنروں، ایس آئی اور این آئی سی، محکموں کے سربراہان اور پی آئی ایس اے جی۔ این کی ایک ٹیم نے بھی شرکت کی۔ جائزے میں مختلف محکموں اور ضلعی انتظامیہ کی جوابدہی کا جائزہ لینے، بہتری کے قابل شعبوں کی نشاندہی کرنے اور موجودہ شکایات کے ازالے کے نظام کو زیادہ موثر، شفاف/9

دنیا بھر کی قانون ساز اسمبلیوں میں تلخ کلامی اور ہنگامہ آرائی ہوتی ہے مگر

اراکین اسمبلی اپنے تحفظات کو زیادہ تعمیری انداز میں پیش کریں/سپیکر عبدالرحیم راتھر

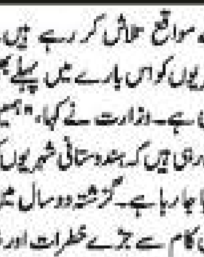

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا اجلاس بدھ کے روز غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا، جس کیساتھ ہی 7 روزہ خزاں اجلاس کا اختتام ہوا۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، اپنے اختتامی کلمات میں اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ بطور پریذائیڈنگ آفیسر (صدر اجلاس) ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ قانون سازوں کو عوامی مسائل اٹھانے اور جن لوگوں کی وہ نمائندگی کرتے ہیں ان کی توقعات کو اجاگر کرنے میں سہولت فراہم کریں۔ اسپیکر نے کہا کہ میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے یہاں خطاب کیا۔ بطور پریذائیڈنگ آفیسر، میری ذمہ داری ہے کہ میں آپ کو ان لوگوں کی توقعات کو سامنے لانے میں سہولت فراہم کروں جنہوں نے آپ کو یہاں بھیجا ہے۔ عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ انہوں نے سیاسی وابستگی سے قطع نظر تمام اراکین کو موقع دینے کی کوشش کی اور اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ کسی سیاسی جماعت سے وابستہ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پارٹی وابستگی سے قطع نظر سب کو موقع دینے کی کوشش کی ہے اور میں اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ میرا تعلق کسی پارٹی سے نہیں ہے۔ اجلاس کے مختصر دورانیے/11

امتیاز احمد متو اور بیگم صاحبہ کو مبارک باد

دختر نیک اختر کی شادی خانہ آبادی

وادی کے معروف بزنس مین اور کنٹریکٹر مسٹر امتیاز احمد متو (قمرواری سرینگر) کی دختر نیک اختر کی شادی خانہ آبادی کے موقع پر مدیران سرینگر ٹائمز اور ٹائمز ہاؤس فیملی اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے نو بیاہتے جوڑے کو مبارک باد پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ شادی کے بندھن میں بندھے دولہا اور دلہن کی ازدواجی زندگی سدا پُر مسرت خوشگوار ثابت ہو جائے اور شریک حیات کی زندگی کا سفر کامیابی کے ساتھ جاری رہے۔ آمین اس موقعہ پر دوست احباب نے بھی امتیاز صاحب اور ان کی اہلیہ کو مبارک باد پیش کی ہے۔

انڈیا اتحاد کی میٹنگ شروع، الیکشن کمیشن اور دیگر امور پر بات چیت

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی شرکت

نئی دہلی/ یو این آئی/ اپوزیشن جماعتوں کے انڈیا اتحاد کے رہنماؤں کی اہم میٹنگ بدھ کو یہاں شروع ہوگی۔ میٹنگ میں الیکشن کمیشن، چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے کردار اور ووٹر فہرست کی خصوصی تفصیلی نظر ثانی (ایس آئی آر) سمیت مختلف امور پر بات چیت ہونے کا امکان ہے۔ اتحاد کی میٹنگ میں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر محترمہ سونیا گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں قائد/12

سپیکر کے حکم سے معراج ملک کو مارشل کے ذریعہ باہر نکالا گیا

گاڑی اور ڈرائیور سے "محروم" کیے جانے کے بعد موٹر سائیکل پر اسمبلی پہنچے

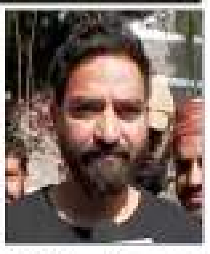

سرینگر/ جے کے این ایس/ ضلع ڈوڈہ سے 'عام آدمی پارٹی' کے رکن اسمبلی معراج ملک کو قانون ساز اسمبلی سے مارشل کے ذریعے باہر نکال دیا گیا۔ یہ کارروائی اس وقت عمل میں آئی جب وہ بولنے کی اجازت نہ ملنے پر احتجاجاً ایوان کے وسط (ویل) میں چلے گئے تھے۔ رکن اسمبلی معراج ملک اس وقت ایوان کے وسط میں گئے جب سوال و جواب کا وقفہ جاری تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انہیں اسمبلی میں مختلف مسائل پر بات کرنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ تاہم، جب انہوں نے ایوان کے وسط میں احتجاج جاری رکھا تو اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے رکن اسمبلی کو مارشل کے ذریعے باہر نکالنے کا حکم دیا۔ اس سے قبل، اپنی سیکورٹی اور ڈرائیور کو مبینہ طور پر ہٹائے جانے کے بعد رکن اسمبلی معراج ملک اسمبلی کی کارروائی میں شرکت کے لیے موٹر سائیکل پر پہنچے تھے۔ معراج ملک نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اسمبلی اجلاس سے قبل میری سیکورٹی (ایسکارٹ) 13/

قبائلی دیہات میں ترقی کی رفتار ابھی بھی نسبتاً سست ہے/ میاں الطاف

ترال کے بالائی علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے عوامی وفود سے ملاقاتیں

سرینگر/ جے کے این ایس/ گجر بکروال طبقے کے معروف مذہبی رہنما اور نیشنل کانفرنس کے ممبر پارلیمنٹ اننت ناگ، راجوری میاں الطاف احمد نے بدھ کے روز ترال کے بالائی علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے گلشن پورہ، ترال، ہاری پارہ اور شاجن سمیت مختلف علاقوں میں عوامی وفود سے ملاقات کی اور لوگوں کے مسائل و مشکلات کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ لوگوں سے ملاقات کے دوران مختلف عوامی مسائل پر بھی ممبر پارلیمنٹ نے تبادلہ خیال کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق رکن پارلیمان میاں الطاف نے لوگوں کی

جانب سے اجاگر کیے گئے مسائل اور مطالبات کو سنا اور یقین دلایا کہ عوامی نوعیت کے مسائل کو متعلقہ سطح پر اٹھایا جائے گا۔ بعد ازاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے میاں الطاف نے کہا کہ ان کا یہ دورہ بنیادی طور پر ذاتی نوعیت کا تھا، تاہم اس دوران انہیں قبائلی علاقوں کی زمینی صورتحال کا جائزہ لینے کا بھی موقع ملا۔ انہوں/14

ایک لاکھ سے زائد عارضی ملازمین مستقل ہونے کے انتظار میں/GAD

ملازمین کو مستقل نوکریاں فراہم کرنے سے متعلق سوال کے جواب میں تفصیلات فراہم

سرینگر/ اے پی آئی/ جموں و کشمیر حکومت نے مختلف محکموں اور اداروں میں کام کرنے والے 100501 عارضی اور دیگر ملازمین کی تفصیلات درج کی ہیں تاہم ان ملازمین کو مستقل کرنے کے معاملے کا جائزہ لینے کیلئے قائم کمیٹی نے ابھی تک کوئی پالیسی یا حتمی مدت تجویز نہیں کی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے اسمبلی میں ممبر اسمبلی سنیل کمار شرما کے روزانہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل نوکریاں فراہم کرنے سے متعلق سوال کے جواب میں یہ تفصیلات فراہم کیں۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے مطابق ملازمین کی تفصیلات آدھار پر مبنی بایومیٹرک شناخت اور مہارتوں کی پروفائلنگ کے ذریعے درج کی گئی ہیں۔ حکومت کے مطابق مختلف محکموں میں کام کرنے والے عارضی، موسمی، کنٹریکٹ اور ضرورت کی بنیاد پر تعینات ملازمین کے معاملے کا جائزہ لینے کیلئے 29 مارچ/15

لفٹیننٹ گورنر نے پشمینہ آرٹزن ایوارڈز 2026 میں دستکاروں کو نوازا

ہر پشمینہ شال، کانی اور سوزنی کڑھائی صبر اور عقیدت سے تراشا گیا ایک زندہ ورثہ ہے/ لفٹیننٹ گورنر

سرینگر 30 ستمبر// لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج سرینگر میں پشمینہ انٹرپرینیورز میکرز اینڈ آرٹیزنز ایوارڈز 2026 میں شرکت کی۔ انہوں نے تمام ایوارڈ یافتگان اور پیا فاؤنڈیشن کو اس بہترین اقدام پر دلی مبارکباد پیش کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ ایوارڈ تقریب جموں و کشمیر کی ثقافتی خوشحالی کا جشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایوارڈز صرف افراد کو نہیں بلکہ ملک کی اس پوری فنی روایت کو اعزاز دیتے ہیں جو نسل در نسل دنیا کو مسحور کرتی آئی ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے بھگوان وشوا کرما کی روح کو یاد کیا جو دستکاری کے الٰہی مجسم ہیں اور اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان نے ہمیشہ دستکاری کو مقدس علم سمجھا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے پشمینہ کی روایت کے پیچھے صبر اور مہارت کی غیر معمولی داستان کو اجاگر کرتے ہوئے خواتین کاریگروں کو خصوصی خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ پیداوار کے ہر مرحلے میں، خام ریشہ کی صفائی سے لیکر پیچیدہ کڑھائی تک ان کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کاریگروں کو بااختیار بنانا ورثے کی حفاظت کرنا ہے اور آنے والی نسلوں کے اعتماد کو مضبوط کرتا ہے۔ انہوں نے کہا "خواتین کاریگر اس روایت میں صرف شریک نہیں بلکہ اس کی خاموش تخلیق کار، اس کی محافظ اور اس کی دھڑکن ہیں۔" لفٹیننٹ گورنر نے کاریگروں کو حکومت ہند کے۔۔۔/101

بڈگام کیلئے گورنمنٹ نرسنگ کالج کی منظوری

افرادی قوت کی تشکیل کا معاملہ زیر غور/ سکینہ ایتو

سری نگر/ 30 ستمبر// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ بڈگام میں گورنمنٹ نرسنگ کالج کی منظوری پہلے ہی دی جا چکی ہے اور کالج کو فعال بنانے کے لئے افرادی قوت کی تشکیل کی تجویز زیر غور ہے۔ وزیر موصوفہ ان باتوں کا اظہار آج ایوان میں رکن اسمبلی ڈاکٹر شفیع احمد وانی کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ محکمہ فی الوقت ہیلتھ کیئر کے موجودہ نظام کو مستحکم کرنے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحت سہولیات کی رسائی کو بڑھانے کے لئے ضروری فرنیچر اور ٹیلی کنسلٹیشن، ای سنجیونی وغیرہ جیسے ڈیجیٹل اقدامات متعارف کر کے کسی بھی اہم کمی کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ وزیر صحت نے مزید بتایا کہ اس وقت بیروہ میں نرسنگ کالج یا ماگام میں ٹراما ہسپتال قائم کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "مقررہ رہنما خطوط کے مطابق ایک بنیادی لیول۔III ٹراما سینٹر کو مکمل طور پر فعال بنانے کے لئے کم از کم 73 سٹاف کی ضرورت ہے جس میں جنرل سرجن، آرتھوپیڈک سرجن، اینستھیٹسٹ اور ریڈیوگرافر جیسے ماہر عملہ شامل ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ ایسے ٹراما سینٹر کو فعال کرنے پر عملے اور متعلقہ ضروریات کے لئے سالانہ تقریباً 5 کروڑ روپے کا مالی بوجھ پڑتا ہے۔ وزیر سکینہ ایتو نے یہ مزید کہا کہ ٹراما کیئر سے متعلق معاملات کو موجودہ طبی سہولیات جیسے۔۔۔/102

جاوید ڈار نے اسمبلی میں سی اے جی کی رپورٹیں پیش کیں

سری نگر/ 30 ستمبر// وزیر برائے زرعی پیداوار محکمہ جاوید احمد ڈار نے آج وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل آف انڈیا (سی اے جی) کی دو رپورٹیں پیش کیں۔ یہ رپورٹیں بالترتیب مارچ 2023 اور مارچ 2024 تک کے ادوار سے متعلق ہیں۔ ایوان میں پیش کی گئی رپورٹوں میں مارچ 2023 تک کی مدت کے لئے کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل آف انڈیا کی رپورٹ (رپورٹ نمبر 03 برائے 2026، کمپلائنس آڈٹ رپورٹ۔ سول اور پی ایس یوز) اور مارچ 2024 تک کی مدت کے لئے رپورٹ (رپورٹ نمبر 04 برائے 2026، کمپلائنس آڈٹ رپورٹ۔ سول) شامل ہیں۔

تنویر صادق نے نیشنل ای۔ ودھان ایپلی کیشن (این ای وی اے) کے کامیاب نفاذ پر سپیکر عبدالرحیم راتھر کو مبارکباد دی

سری نگر/ 30 ستمبر// رکن اسمبلی زڈی بل تنویر صادق نے بدھ کے روز سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر اور اسمبلی سیکریٹریٹ کو ایوان کے خزاں سیشن کے دوران 'نیشنل ای۔ ودھان ایپلی کیشن (این ای وی اے)' کے کامیاب متعارف کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ تنویر صادق نے خزاں سیشن کے آخری روز خطاب کرتے ہوئے قانون سازی کے امور کے لئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم متعارف کرنے میں سپیکر اور اسمبلی سیکریٹریٹ کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے اس اقدام کو ایوان کی کارروائی کو زیادہ قابل رسائی اور ٹیکنالوجی پر مبنی بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ 'نیشنل ای۔ ودھان ایپلی کیشن (این ای وی اے)' کے کامیاب نفاذ سے قانون سازی سے متعلق امور، سوالات اور جوابات ایک ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر دستیاب ہوں گے جس سے اراکین اور دیگر متعلقہ افراد کے لئے متعلقہ معلومات تک رسائی مزید آسان ہو جائے گی۔ تنویر صادق نے سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر کی جانب سے اس اقدام کو آگے بڑھانے کے لئے ان کی کوششوں کو سراہا اور جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی سیکریٹریٹ اور اس منصوبے کے نفاذ میں شامل تمام افسران کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایوان کے کام کاج کو ڈیجیٹل بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ پلیٹ فارم پر سوالات، جوابات اور۔۔۔/105

اپنی پارٹی نے روح اللہ مہدی کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا

پارٹی قیادت نے مرکز سے عوام کے زمین و روزگار کے حقوق کے تحفظ کا معاملہ اٹھایا/ منتظر محی الدین

ذیلی سرخی: منتظر محی الدین کا کہنا ہے؛ سری نگر، 30 ستمبر: اپنی پارٹی کے ریاستی سیکریٹری اور چیف ترجمان منتظر محی الدین نے نیشنل کانفرنس کے رہنما اور سری نگر لوک سبھا رکن پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی کی جانب سے اپنی پارٹی اور اس کی قیادت کے خلاف حالیہ بیانات پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ان الزامات کو بے بنیاد اور گمراہ کن قرار دیا ہے۔ سری نگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے منتظر محی الدین نے کہا کہ اپنی پارٹی نے آرٹیکل 370 اور 35 اے کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق اور مفادات کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کے مطابق 5 اگست 2019 کے بعد جب پورے جموں و کشمیر میں غیر یقینی اور تشویش کی کیفیت تھی، اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے عوام کے زمین اور روزگار سے متعلق حقوق کا معاملہ براہ راست مرکزی حکومت کے سامنے اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت جموں و کشمیر کے مستقبل کے حوالے سے شدید خدشات پائے جاتے تھے اور لوگوں۔۔۔/104

کشمیر میراتھن کے لیے ٹریفک کی پابندیوں اور متبادل راستوں کا اعلان

یکم اکتوبر کو صبح 6 بجے سے 11 بجے تک یہ پابندیاں نافذ رہیں گی

سرینگر/ سری نگر ٹریفک پولیس نے رن فار یونٹی (Run for Unity) کشمیر میراتھن۔2026 کے سلسلے میں ایک ایڈوائزری جاری کی ہے، جس کے تحت جمعرات کو للیت گھاٹ سے جب کول تک بولیوارڈ روڈ پر ٹریفک کی آمد و رفت پانچ گھنٹے تک محدود رہے گی۔ ایڈوائزری کے مطابق، میراتھن کے انعقاد کو آسان بنانے کے لیے یکم اکتوبر کو صبح 6 بجے سے 11 بجے تک یہ پابندیاں نافذ رہیں گی۔ اس میراتھن میں اہم شخصیات (VIPs) اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی شرکت متوقع ہے۔ آر ایم باغ (Bagh.R.M) سے کیہکار اور لال چوک کی طرف آنے والی ٹریفک کو آگے بڑھنے کے لیے بڈیاری ڈل گیٹ (Badyari Dalgate) کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ ایونٹ کے اختتام تک کیہکار روڈ پر میراتھن کے شرکائ کے علاوہ کسی بھی ٹریفک کو جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ نشاط، شالیمار اور ہرون کی طرف جانے والے گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ بولیوارڈ روڈ کے بجائے ڈل گیٹ۔ رینہ واری۔ حضرت بل۔ ذکورہ۔ برزہامہ۔ ٹیلبل۔ چاند پورہ۔ شالیمار کا متبادل راستہ اختیار کریں۔ اسی طرح، ہرون، شالیمار، نشاط اور ملحقہ علاقوں سے لال چوک کی طرف جانے والے ڈرائیوروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ نشاط۔ بولیوارڈ روڈ کے راستے کے بجائے شالیمار۔ چاند پورہ۔ ٹیلبل۔ برزہامہ۔ ذکورہ۔ حضرت بل کا راستہ استعمال کریں۔ گلاب باغ، ذکورہ، نسیم باغ، حب کدل اور ملحقہ علاقوں سے لال چوک کی طرف جانے والوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ فورشور روڈ (Foreshore Road) کے بجائے جہک۔ درگاہ۔ رینہ واری کا راستہ اختیار کریں۔

شوپیاں میں پولیس اہلکاروں کے لئے طبی معائنہ کیمپ منعقد

شوپیاں، 30 ستمبر//// جموں و کشمیر پولیس نے اپنے اہلکاروں کی صحت، فلاح و بہبود اور جسمانی تندرستی کو یقینی بنانے کے مقصد سے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز شوپیاں میں پولیس اہلکاروں کے لیے ایک جامع طبی معائنہ کیمپ منعقد کیا۔ کیمپ کے دوران ماہر ڈاکٹروں اور طبی ماہرین پر مشتمل ٹیم نے پولیس اہلکاروں کا طبی معائنہ کیا۔ طبی ٹیم نے اہلکاروں کی صحت کا جائزہ لینے کے علاوہ انہیں ضروری طبی مشورے اور رہنمائی بھی فراہم کی۔ اس اقدام کا مقصد پولیس اہلکاروں کی جسمانی صحت اور تندرستی کو یقینی بنانا ہے تاکہ وہ صحت مند اور مکمل طور پر فٹ رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں انجام دے سکیں۔ جموں و کشمیر پولیس نے اپنے اہلکاروں کی صحت، فلاح و بہبود اور مجموعی۔۔۔/106

بڈگام کے متاثرہ علاقوں بشمول بیروہ حلقہ میں ایس ڈی آر ایف کے تحت

تین کروڑ روپے کی امدادی رقم جاری/ نائب وزیر اعلیٰ

سرینگر 30 ستمبر// ضلع بڈگام کے متاثرہ علاقوں بشمول بیروہ حلقہ میں امداد فراہم کرنے کیلئے سٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ (ایس ڈی آر ایف) کے تحت تین کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی ہے۔ یہ بات نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے بیروہ حلقہ میں حالیہ سیلابی صورتحال سے متاثرہ لوگوں کی حالت زار کے حوالے سے ایم ایل اے ڈاکٹر شفیع احمد وانی کی جانب سے اٹھائے گئے توجہ دلاؤ تحریک کا جواب دیتے ہوئے ایوان میں بیان کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ایوان کو آگاہ کیا کہ حلقہ سے رپورٹ شدہ سیلاب سے متعلقہ اموات کے معاملے میں متوفی کے قانونی وارث کو ایس ڈی آر ایف کے متعلقہ اصولوں کے مطابق چار لاکھ روپے کی ایکس گریشیا امداد جاری کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ رپورٹس کے مطابق قصبہ بیروہ میں ایک دو منزلہ شاپنگ کمپلیکس جس میں 29 دکانیں شامل ہیں، اس کے ساتھ ایک رہائشی شیڈ کو بھی سیلاب سے نقصان پہنچا/ بہہ گیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ متعلقہ محکموں (پی ڈبلیو ڈی۔ آر اینڈ بی، میونسپل کمیٹی، ریونیو ڈیپارٹمنٹ وغیرہ) نے ابتدائی جائزہ لیا ہے اور اس ڈھانچے سے متعلق زمین کے ٹائٹل اور نقصان کے حتمی جائزے کے مسائل زیر عمل ہیں۔ مسٹر چودھری نے بتایا کہ بیروہ حلقے میں فصل اور باغبانی کے نقصان کا تفصیلی جائزہ بھی زراعت پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی۔۔۔/107

ڈی سی گاندربل نے لار میں عوامی رابطہ پروگرام کی صدارت کی

عوامی شکایات کے مقررہ مدت میں ازالے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

گاندربل، 30 ستمبر//// ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور نے آج سیاحتی سہولت مرکز لار، چونٹ ولی وار، بلاک لار میں عوامی رابطہ پروگرام کی صدارت کی، جس کا مقصد عام لوگوں کے مسائل، شکایات اور مطالبات سننا اور ان کا فوری ازالہ یقینی بنانا تھا۔ پروگرام کے دوران گاؤں اور ملحقہ علاقوں کے لوگوں نے ڈپٹی کمشنر کو سڑک رابطوں، آبپاشی، پینے کے پانی کی فراہمی، سیاحت کے فروغ، بنیادی ڈھانچے اور دیگر ترقیاتی امور سے متعلق مختلف مسائل اور مطالبات سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے عوام کی بات تحمل سے سنی اور موقع پر موجود مختلف متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ ان مسائل کو اٹھایا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ عوام کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لے کر ان کا مقررہ مدت کے اندر ازالہ یقینی بنایا جائے۔ متعدد مسائل کے حل کے لیے موقع پر ہی ہدایات جاری کی گئیں، جبکہ مزید جانچ پڑتال کے متقاضی معاملات کو ضروری کارروائی کے لیے متعلقہ محکموں کو بھیج دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو عوام کی جانب سے اٹھائے گئے آبپاشی سے متعلق مسائل کا ازالہ کرنے اور نشاندہی کیے گئے علاقوں میں آبپاشی کی سہولیات بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ان علاقوں کی ضروریات کا جائزہ لینے کی بھی ہدایت کی جہاں پینے کے پانی کی قلت کا سامنا ہے اور متاثرہ بستیوں میں مناسب پانی کی فراہمی یقینی بنانے پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ سڑک رابطوں اور دیگر ضروری بنیادی ڈھانچے کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے سڑکوں اور عوامی سہولیات سے متعلق مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کی۔۔۔/108

ڈپٹی کمشنر سری نگر کا انچار صورہ میں ترقیاتی کاموں کا موقع پر معائنہ

جناب صاحب صورہ اور تاریخی چشمے کی بحالی و تحفظ کے کاموں کا جائزہ

سری نگر، 30 ستمبر////: جاری ترقیاتی کاموں میں تیزی لانے کے مقصد سے ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لبرو نے بدھ کے روز انچار جناب صاحب صورہ کا موقع پر معائنہ کیا اور تاریخی چشمے کی بحالی و تحفظ کے لیے جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے مقامی باشندوں سے بھی ملاقات کی اور ان کے ترقیاتی مطالبات سنے۔ دورے کے دوران ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، آئی اے ایس پروبیشنر سائی کرن، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی سہیل رشید، ایگزیکٹو انجینئر کے پی ڈی سی ایل چہارم نثار احمد، ایگزیکٹو انجینئر کے پی ڈی سی ایل سوم ابرار حسین، تحصیلدار عیدگاہ محمد اقبال ڈرگر، جناب صاحب صورہ کے منتظم اور دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس۔۔۔/111

ڈپٹی کمشنر پلوامہ کی ضلعی روڈ سیفٹی کمیٹی اجلاس کی صدارت

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائی تیز کرنے کی ہدایت

پلوامہ، 30 ستمبر//// ڈپٹی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج انتظامی کمپلیکس میں ضلعی روڈ سیفٹی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ضلع میں سڑکوں پر حفاظتی صورتحال کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ مختلف حفاظتی اقدامات اور گزشتہ اجلاس میں لیے گئے فیصلوں پر ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے آغاز میں سپرنٹنڈنگ انجینئر تعمیرات و سڑکوں نے ضلع میں سڑکوں کی حفاظتی صورتحال کے حوالے سے تفصیلی پیشکش دی۔ اس میں حادثات سے متعلق اعداد و شمار، قوانین کے نفاذ کے اقدامات، حادثات کے حساس مقامات، سڑکوں کی حفاظت سے متعلق کاموں پر عمل درآمد، پی ایم راحت اسکیم، راہ ویر آگاہی، روڈ سیفٹی آڈٹ اور سال 2026-27 کے لیے روڈ سیفٹی ایکشن پلان کا جائزہ پیش کیا گیا۔ پیشکش میں سڑک حادثات اور اموات میں کمی لانے کے لیے انجینئرنگ، قوانین کے نفاذ، تعلیم اور ہنگامی طبی امداد پر مشتمل چار نکاتی حکمت عملی کو بھی اجاگر کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع بھر میں جاری نفاذی کارروائیوں کے بارے میں اے آر ٹی او پلوامہ سے تفصیلی معلومات طلب کیں اور انہیں ہدایت دی کہ تیز رفتاری، اوورلوڈنگ، سیٹ بیلٹ اور۔۔۔/110

حکومت لنگیٹ کے آگ سے متاثرین کو لکڑی کی امداد اور

ریلیف فراہم کر رہی ہے، ایکس گریشیا زیر عمل

سرینگر 30 ستمبر// حکومت نے آج قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ لنگیٹ میں آگ سے متاثرہ خاندانوں کو مقررہ وقت میں لکڑی کی امداد فراہم کی جا رہی ہے جبکہ فوری امداد پہلے ہی دی جا چکی ہے اور ایس ڈی آر ایف کے قواعد کے تحت ایکس گریشیا امداد زیر عمل ہے۔ ایم ایل اے لنگیٹ شیخ خورشید احمد کی جانب سے پیش کی گئی توجہ دلاؤ تحریک کے جواب میں مسٹر جاوید رانا نے کہا کہ جنگلات کا محکمہ اے زون کے دائرہ اختیار میں آنے والے آگ کے متاثرین کو لکڑی کی امداد فراہم کرتا ہے، بشرطیکہ ضابطہ جاتی رسوم کی تکمیل اور گرا ہوا/ سوکھے ہوئے کھڑے درخت دستیاب ہوں۔ گاؤں وار صورتحال بتاتے ہوئے وزیر نے آگاہ کیا کہ جعفری کنڈ (اے زون)، بلاک بریل سے کشمیر فاریسٹ نوٹس کے تحت کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی ہے۔ لوکی پورہ، ہیرپورہ گاما اور گنڈ کہرو کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ گاؤں اے زون مراعاتی علاقے میں نہیں آتے اور اس لئے کشمیر نوٹس رولز کے تحت ان کا احاطہ نہیں ہوتا۔ تاہم جموں و کشمیر فاریسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے گنڈ کہرو کے ایک آتشزدگی متاثرہ شخص محمد جمال شیخ کو 60 کیوبک فٹ کی منظوری نمبر 58868 مورخہ 21 ستمبر 2026 کے تحت لکڑی فراہم کی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ نیلی پورہ کے معاملے میں کشمیر نوٹس کے تحت دو درخواستیں فی الحال زیر عمل ہیں۔ ایوان کو یہ بھی بتایا گیا۔۔۔/109

اننت ناگ ضلع میں آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور سیلاب سے

تحفظ کے اقدامات کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز/ جاوید رانا

سری نگر/ 30 ستمبر// وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج ایوان کو بتایا کہ محکمہ نے اننت ناگ ضلع میں خشک سالی سے متعلق مسائل سے نمٹنے، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور سیلاب سے متاثرہ حساس علاقوں میں تحفظ کے اقدامات کو مضبوط بنانے کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں۔ وزیر موصوف نے رکن اسمبلی ریاض احمد خان کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ نے خشک سالی کے مسئلے سے نمٹنے اور موجودہ آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یو ٹی کیپیکس کے تحت 0.70 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے "مارتنڈ نہر کی برانچ آر ڈی 0.1100 میٹر حصے میں جیکٹنگ اور بیڈ ٹریٹمنٹ کے ذریعے رسنے کی روک تھام کا کام مکمل کیا گیا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ "اننت ناگ اری گیشن ڈویژن کے تحت ہاون اور بیج بہاڑہ کی مختلف آبپاشی نہروں، کھلوں اور تقسیم کار چینلوں کی بہتری اور مرمت" کے لئے 3.19 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے پول آف پروجیکٹس اور ایس اے ایس سی آئی کے تحت تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کی گئی ہے۔ یہ ڈی پی آر ضروری غور و خوض کے لئے محکمہ خزانہ کو بھیج دی گئی ہے۔ انہوں نے سیلاب سے بچاؤ کے حوالے سے کہا کہ دریاؤں، نالوں، ندیوں اور نکاسی آب کے چینلوں کے کناروں کے ساتھ حساس مقامات کی نشاندہی فیلڈ معائنوں، سروے، ماضی میں آنے والے سیلاب کے واقعات کے جائزے اور مخصوص مقامات کی صورتحال کے تفصیلی جائزے کے ذریعے کی گئی ہے۔ محکمہ نے ان جائزوں کی بنیاد پر یو ٹی کیپیکس کے تحت لدر اور اری پتھ نالوں کے ساتھ سیلاب سے بچاؤ کے تین منصوبوں پر شروع کرنے کے لئے کارروائی کی ہے جن کی تخمینہ لاگت 1.65 کروڑ روپے ہے۔ ان۔۔۔/112

ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام کا ضلع بھر میں

بڑے پیمانے پر کچرے کے انتظامات کا جائزہ

بڈگام، 30 ستمبر//// ڈپٹی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے ضلع کی میونسپل کمیٹیوں اور مختلف بلاکس میں بڑے پیمانے پر پیدا ہونے والے کچرے کے انتظام سے متعلق اقدامات اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں گزشتہ جائزہ اجلاس کے دوران مقرر کیے گئے اہداف اور جاری کردہ ہدایات پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ متعلقہ محکموں اور فیلڈ عملے کی جانب سے بڑے پیمانے پر پیدا ہونے والے کچرے کے موثر انتظام کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کی جانب سے حاصل کی گئی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے گزشتہ اجلاس میں مقرر کیے گئے اہداف کی تازہ صورتحال طلب کی۔ انہوں نے ضلع بھر میں بڑے پیمانے پر پیدا ہونے والے کچرے کے سائنسی، منظم اور ماحول دوست طریقے سے انتظام کو یقینی بنانے کے لیے زمینی سطح پر مسلسل اور مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران اور میونسپل کمیٹیوں کے ایگزیکٹو افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے دائرہ اختیار میں بڑے پیمانے پر کچرا پیدا کرنے والے اداروں اور ایسے تمام اداروں کی جامع نشاندہی کریں جو بڑی مقدار۔۔۔/113

عرس سید میر یعقوب صاحبؒ سونہ وار میں ایک پُروقار تقریب

سرینگر: عرس مبارک حضرت میر سید یعقوب صاحبؒ سونہ وار کے سلسلے میں آج اُن کی زیارت گاہ میں ایک روح پرور تقریب کا انعقاد ہوا۔ وادی کے اطراف واکناف سے ہزاروں عقیدت مندوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔ نماز ظہر سے قبل وادی کے عالم دین مولانا شوکت حسین کینگ نے قرآن اور حدیث کی روشنی میں حضرت اولیاء کرام کی عظمت اور شان بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ بزرگان دین کی بدولت ہی ریاست کا چپہ چپہ دین اسلام سے منور ہوا۔ اس موقعہ پر انہوں نے حضرت میر سید یعقوبؒ (خلیفہ حضرت امام اعظم ثانی علامہ بابا داؤد خاکی) کی پاک سیرت، علمی اور روحانی کمالات اور دین اسلام کی آبیاری کیلئے اُن کی قابل قدر اور ناقابل فراموش خدمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سیرت غوث الاعظم۔۔۔/114

سرینگر ٹائمز

یکم اکتوبر 2026، بروز جمعرات

آنے والی سردی سے بچاؤ کے اقدامات سرکار کتنی تیار عوام کتنے پریشان

آج اکتوبر کی پہلی تاریخ ہے۔ یہ رواں سال کا دسواں مہینہ ہے۔ یعنی اگلے سال کے آنے میں اب صرف دو ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ مگر یہی دو ماہ وادی کشمیر میں سرما پر محیط ہوتے ہیں۔ دسمبر کے بعد جنوری کا مہینہ زیادہ سخت ہوتا ہے کیونکہ اس کے سارے کے سارے روز ''چلہ کلاں'' کا سرمایہ ہیں۔

آج کل دنیا بھر میں موسم میں نئی نئی تبدیلیوں کی تشویشناک خبریں آرہی ہیں۔ یقیناً ایسا کچھ ہونے کے آثار بھی نظر آنے لگے ہیں۔ وادی کشمیر میں لوگ سال بھر کے چاروں موسموں کے مزاج سے واقف رہے ہیں۔ زمانہ قدیم سے اہل کشمیر جانتے ہیں کہ کب موسم بہار آتا ہے کس طرح رخصت ہوتا ہے۔ خزاں اپنی آمد اور رخصت کے وقت کیا کیا رنگ دکھاتا ہے اور موسم سرما کی شروعات کس طرح آہستہ آہستہ شدت اختیار کر کے بالآخر مارچ کے پہلے ہفتے میں نرم پڑ جاتا ہے۔

موسم کی اسی دیرینہ تاریخ کو ذہن میں رکھتے ہوئے وادی کشمیر کے امیر اور غریب یا متوسط طبقہ سے وابستہ لوگ سردی سے نبرد آزما ہونے کیلئے بچاؤ کی کاروائیاں کرتے آئے ہیں۔ امیروں کے گھرانوں میں حمام موجود ہیں اور جہاں حمام کا انتظام نہیں وہاں گرمی پہنچانے کے جدید او رقیمتی ساز وسامان موجود ہیں۔ بڑے گھروں کے مالکان اپنے گھروں کے کمروں کو AC سے لیس کرنے میں پیسوں کو آڑے آنے نہیں دیتے۔ گرمی کا بندوبست کرنیوالے بے شمار الیکٹریکل ہیٹر اور بلور بڑے بڑے شوروموں میں بھی بیچے جاتے ہیں اور فٹ پاتھوں پر بھی فروخت ہوتے ہیں۔ بجلی پر چلنے والے یہ سامان بے شک بجلی گل ہونے پر بیکار اور بے اثر بن جاتے ہیں مگر پیسہ والوں کے پاس اس کا متبادل انتظام بھی ہوتا ہے۔ انویٹرس کے ذریعہ ہیٹر چلائے جاتے ہیں اور بلب روشن ہوتے ہیں لیکن غریب گھرانوں کو سردیوں میں شدید تکلیف کا سامنا ہے۔ بجلی کے ذریعہ معمولی ہیٹر سے گرمی کا اہتمام تو کرسکتے ہیں مگر بجلی کے زیادہ استعمال سے زیادہ فیس دینے کا ڈر بھی لگا رہتا ہے۔ اسلئے بجلی پر کم انحصار کر کے کانگڑیوں کے ذریعہ باقی کمی پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اس معاملہ میں مشکل یہ ہے کہ ایک تو کانگڑیاں مہنگی ہوگئی ہیں۔ دوئم ان میں انگاروں کا بندوبست کرنے کیلئے بازاروں سے کوئلہ خریدنا پڑتا ہے۔ شہر میں گیس چولہوں کے رواج سے پرانے چولہوں کا سلسلہ کب کا ختم ہوچکا ہے۔ موسم کے بدلتے ہوئے ان رنگوں کے پیش نظر گھر گھر میں فرش سے لے کر بستروں تک ضروری اشیاء کی دستیابی اگرچہ عام ہے مگر کبھی سنڈے مارکیٹ میں بھی عام لوگوں اور متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے افراد کو بھاری قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔ کیونکہ قیمتوں پر کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ بے شک بڑے بڑے شوروموں کی نسبت سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر گرمی پہنچانے کے پوشاک اور دیگر سامان نسبتاً کم قیمت پر میسر ہیں۔ مگر پھر بھی ناجائز منافع خور ضرورت سے زیادہ منافع کمانے کی روش کو تبدیل نہیں کرتے۔ دور حاضر میں مہنگائی نے کمزور طبقہ کے لوگوں کا جینا مشکل بنادیا ہے۔ ضروری اشیاء جن میں گرم چیزیں شامل ہیں۔ مناسب قیمتوں پر فراہم نہیں ہوتیں۔ اگر سرکار کا محکمہ سول سپلائز اس مسئلہ میں لوگوں کی ضروریات پورا کرے تو بلیک مارکیٹنگ رُک لگ سکتی ہے۔

جموں وکشمیر اسمبلی کی پریس گیلری سے

محکمہ جل شکتی سرنکوٹ میں واٹر سپلائی اور اری گیشن کے ڈھانچے کی بحالی میں تیزی لارہا ہے/ جاوید رانا

وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج ایوان کو بتایا کہ سرنکوٹ حلقے میں واٹر سپلائی اور اری گیشن کے بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لئے جامع اقدامات شروع کئے گئے ہیں۔ اس حلقے کو حالیہ شدید بارشوں، بادل پھٹنے واقعات اور اس کے نتیجے میں آنے والے سیلابوں کی وجہ سے بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ وزیر موصوف رکن اسمبلی چوہدری محمد اکرم کے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ سرنکوٹ حلقے میں واٹر سپلائی کی زیادہ تر سکیمیں حالیہ آفات سماوی سے متاثر ہوئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ واٹر سپلائی کی 43 سکیمیں جن میں 19 پی ایچ ای، 14 این آر ڈی ڈبلیو پی، 2 جارز اور 8 موجودہ سکیمیں شامل ہیں، کے ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا جس کے نتیجے میں پانی کی فراہمی کی خدمات میں بڑی رکاوٹ پیدا ہوئی۔ وزیر نے بتایا کہ زیادہ تر مقامات پر عارضی بحالی کا کام مکمل کیا گیا ہے جس سے متاثرہ آبادی کو پانی کی فراہمی بحال ہوگئی ہے۔ تاہم جن سکیموں میں رائزنگ مینز، الیکٹرو میکینیکل پرزوں اور کچھ بڑی گریویٹی مینز کو شدید نقصان پہنچا ہے وہاں مستقل بحالی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ سکیموں کی مستقل بحالی کے لئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) فی الوقت تیار کی جارہی ہیں۔ ڈی پی آرز کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی کی شرط پر مستقل بحالی کا کام شروع کیا جائے گا۔ جاوید رانا نے سامان کی دستیابی کے مسئلے کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ پائپوں کی کمی بحالی کے کام میں رکاوٹ نہیں بن رہی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ آبادی کو جلد پانی کی فراہمی بحال کرنے کے لئے عارضی بحالی کے اقدامات پہلے ہی کئے جاچکے ہیں۔'' انہوں نے آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کے بارے میں بتایا کہ سرنکوٹ حلقے میں آبپاشی کی نہریں کئی ورکس کی شکل میں نقصان پہنچا ہے جو آفات سماوی کی وجہ سے 24 نہریں متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان میں سے سات کولوں کو زرعی سرگرمیوں کی سہولیت اور متاثرہ علاقوں میں آبپاشی کے پانی کی دستیابی یقینی بنانے کے لئے ایس ڈی آر ایف کے تحت عارضی طور پر بحال کیا گیا ہے۔ وزیر موصوف نے آبپاشی کے نیٹ ورک کی مستقل بحالی اور تحفظ کے لئے بتایا کہ محکمہ نے 8.22 کروڑ روپے مالیت کی نقصانات کے تخمینے کی رپورٹ تیار کر کے محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلیٹیشن وری کنسٹرکشن (ڈی ایم آر آر آر) کو پیش کی ہے۔

راجیو گاندھی ہسپتال کنگیال 50 بستروں پر مشتمل طبی سہولیت کے طور پر کام کررہا ہے/ سکینہ ایتو

وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ راجیو گاندھی ہسپتال کنگیال جو پہلے لیپرسی (جذام) ہسپتال کے طور پر کام کرتا تھا اب 50 بستروں پر مشتمل طبی بنیادی ڈھانچے کا حامل ہے اور اس ہسپتال کے طبی بنیادی ڈھانچے کو بہترین انداز میں استعمال کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بات رکن اسمبلی ڈاکٹر نریندر سنگھ رینا کی جانب سے ممبر اسمبلی دیویندر کمار منیال کے ذریعے اٹھائے گئے سوال کے جواب میں کہی۔ انہوں نے ہسپتال کو 50 بستروں والے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال میں اپ گریڈ کرنے کے حوالے سے بتایا کہ ہسپتال کی بستروں کی گنجائش پہلے ہی بڑھا کر 50 کردی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہسپتال کے زیر احاطہ علاقوں کی آبادی تقریباً 45000 سے 50000 ہے جو آئی پی ایچ ایس رہنما خطوط کے مطابق ایس ڈی ایچ کی یا ایس ڈی ایچ کی سطح پر اپ گریڈ کرنے کے معیار پر پورا نہیں اترتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہسپتال کے آس پاس ثانوی اور تیسری کیئر کی سطح کے کئی ہسپتال موجود ہیں جن میں جی ایم سی جموں سے منسلک ہسپتال بھی شامل ہیں۔ وزیر نے مزید کہا کہ مریضوں کی نگہداشت کے بہترین مفاد میں موجودہ طبی بنیادی ڈھانچے کو زیادہ مؤثر طریقہ سے استعمال کرنے کے لئے طبی سہولیات کو مزید مستحکم کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ انہوں نے ایس ڈی ایچ آر ایس پورہ میں ڈاکٹروں کی کمی کے حوالے سے بتایا کہ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے تحت ڈاکٹروں کی 14 منظور شدہ اسامیوں کے مقابلے میں اس وقت 12 ڈاکٹر تعینات ہیں جن میں بی ایم او، کنسلٹنٹ سرجن، کنسلٹنٹ فزیشن، کنسلٹنٹ گائنا کالوجسٹ، کنسلٹنٹ اینستھیزیا، کنسلٹنٹ پیڈیاٹریشن، میڈیکل آفسران اور ڈینٹل سرجن شامل ہیں۔ اس کے علاوہ این ایچ ایم کی سات مجاز اسامیوں کے مقابلے میں چھ ڈاکٹر تعینات ہیں جن میں چار آر پی ایس کے ڈاکٹر بھی شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایس ڈی ایچ آر ایس پورہ میں اس وقت 21 منظور شدہ، مجاز اسامیوں کے مقابلے میں اس وقت 18 ڈاکٹر موجود ہیں اور صرف 3 اسامیاں خالی ہیں۔ وزیر نے پیرا میڈیکل اور نان گزیٹیڈ عملے کے حوالے سے بتایا کہ میڈیکل ایجوکیشن، ایم سی ایچ اور امیونائزیشن سے متعلق 292 خالی اسامیوں اور ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز محکمہ کے تحت 290 نان گزیٹیڈ، پیرا میڈیکل اسامیوں کو بھرتی کے لئے پہلے ہی جے کے ایس ایس بی کو بھیجی جاچکی ہیں۔

بزرگ شہریوں کیلئے احترام اور وقار: وکست بھارت کی بنیاد

تحریر: جناب بی ایل ورما

ہر سال یکم اکتوبر کو بزرگ افراد کا بین الاقوامی دن منایا جاتا ہے۔ یہ دن ہمیں بزرگ شہریوں کے احترام، حقوق، تحفظ اور باوقار زندگی کے لیے اپنے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اوسط متوقع عمر میں اضافہ جدید معاشرے کی ایک اہم کامیابی ہے، لیکن طویل زندگی اسی وقت حقیقی معنوں میں بامعنی ہوتی ہے جب ہر بزرگ شہری کو تحفظ، احترام، خود انحصاری اور سماجی شرکت کے ساتھ زندگی گزارنے کا موقع حاصل ہو۔ ہندوستان میں بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کو حکومت کے وسیع تر سماجی تحفظ کے نظام کا ایک اہم حصہ تصور کیا جاتا ہے۔ معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت بزرگ شہریوں کے لیے رہائش، صحت سے متعلق معاونت، سماجی تحفظ، آسان اور باوقار زندگی کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کام کررہی ہے۔ حکومت کا وژن محض فلاحی اسکیموں کے نفاذ تک ہی محدود نہیں ہے۔ اس کا مقصد ایک ایسا جامع ماحول تشکیل دینا ہے جس میں بزرگ شہری معاشرے کے مرکزی دھارے میں فعال طور پر شریک رہیں اور آنے والی نسلیں ان کے تجربے، علم اور زندگی کی اقدار سے استفادہ کرسکیں۔

بزرگ شہریوں کے لیے مضبوط ادارہ جاتی نظام

ایسے بزرگ شہریوں کے لیے رہائش اور نگہداشت کو یقینی بنانا، جنھیں اپنے خاندان یا دیگر ذرائع سے مناسب تعاون حاصل نہیں ہے، حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انٹیگریٹڈ پروگرام فار سینئر سٹیزنز (آئی پی ایس آر سی) کے تحت مالی سال 2014-15 سے بزرگ شہریوں کے لیے اولڈ ایج ہوم اور مسلسل نگہداشت کے مراکز کام کررہے ہیں۔ غیر سرکاری تنظیموں، پنچایتوں اور مقامی اداروں کے ذریعے چلائے جانے والے ان اداروں نے 10.76 لاکھ سے زائد بزرگ شہریوں کو مدد فراہم کی ہے۔ اس شعبے میں حکومت کی جانب سے مالی امداد میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو تقریباً 15 کروڑ روپے سالانہ سے بڑھ کر 124 کروڑ روپے سے زیادہ ہوگئی ہے۔ یہ اضافہ بزرگ شہریوں کے لیے ادارہ جاتی نگہداشت اور سماجی تحفظ کے تئیں حکومت کے مستقل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

معاون آلات کے ذریعے خود انحصاری

معاون آلات بزرگ شہریوں کو خود انحصار رہنے کے قابل بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ایسے آلات جو پڑھنے، سننے، چلنے پھرنے اور روزمرہ کی سرگرمیوں کو آسان بناتے ہیں، ان کی زندگی کے معیار میں نمایاں بہتری لا سکتے ہیں۔ اسی مقصد کے تحت راشٹریہ وایوشری یوجنا کے تحت ملک بھر میں کیمپ منعقد کیے گئے ہیں۔ ان کیمپوں کے ذریعے 9 لاکھ سے زائد بزرگ شہریوں میں 53 لاکھ سے زیادہ مفت معاون آلات تقسیم کیے گئے ہیں۔ ان آلات میں وہیل چیئر، آلات سماعت، چلنے میں مدد کے لیے چھڑیاں اور چشمے وغیرہ شامل ہیں۔ اس اقدام کا مقصد بزرگ شہریوں کو روزمرہ زندگی میں زیادہ خود انحصار بنانا، ان کی نقل و حرکت اور سماجی شرکت کو فروغ دینا ہے۔

ایلڈر لائن 14567: مدد اور رہنمائی کا ایک مضبوط ذریعہ

ایلڈر لائن ہیلپ لائن 14567 ضرورت کے وقت بزرگ شہریوں کو مدد، مشاورت اور رہنمائی فراہم کرنے کے لیے چلائی جارہی ہے۔ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت کے ذریعے چلائی جانے والی یہ ہیلپ لائن 2021 میں شروع کی گئی تھی۔ ہیلپ لائن پر 29 لاکھ سے زائد کال موصول ہوچکی ہیں۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سوشل ڈیفنس (این آئی ایس ڈی)، جو اس کے نفاذ کی نگرانی کرتا ہے، نے مالی سال 2021 سے 21 ستمبر 2026 تک 8.67 لاکھ سے زائد قابل کارروائی کال پر خدمات فراہم کی ہیں، جن میں معلومات، رہنمائی، جذباتی تعاون اور فیلڈ مداخلت شامل ہیں۔ یہ عمل مسلسل جاری ہے۔ اس کے ساتھ ہی بزرگ شہریوں کی نگہداشت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے تربیت یافتہ انسانی وسائل تیار کرنے پر بھی توجہ دی گئی ہے۔ 2023 سے اب تک 30,000 سے زائد جیریاٹرک کیئر گیورز کو تربیت دی جاچکی ہے۔ یہ تربیت یافتہ نگہداشت کنندگان ملک بھر کے دیہی اور شہری علاقوں میں بزرگ شہریوں کی مدد کررہے ہیں۔

صرف سرکاری اسکیمیں ہی نہیں، سماجی شرکت بھی ضروری ہے

بزرگ شہریوں کے لیے ادارہ جاتی انتظامات کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ معاشرے میں حساسیت اور شرکت کے جذبے کو فروغ دینا بھی یکساں طور پر ضروری ہے۔ شہری کاری، روزگار کے مواقع، تعلیم اور بڑھتی ہوئی نقل و حرکت نے خاندانوں کی ساخت کو تبدیل کردیا ہے۔ اس کے نتیجے میں بہت سے بزرگ شہری اپنے بچوں اور پوتے پوتیوں یا نواسے نواسیوں سے الگ رہ رہے ہیں۔ ایسے حالات میں مختلف نسلوں کے درمیان مکالمہ اور باہمی شمولیت کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ بزرگ شہری محض امداد حاصل کرنے والے افراد نہیں ہیں۔ ان کے پاس زندگی کا وسیع تجربہ، علم، مہارتیں اور سماجی یادداشت موجود ہوتی ہے۔ وہ اپنے خاندانوں، برادریوں اور معاشرے کے لیے رہنما، رضاکار اور تحریک کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ اسی طرح نوجوان نسل اپنی توانائی، تکنیکی معلومات اور بدلتے ہوئے حالات کی سمجھ بوجھ کے ذریعے بزرگ شہریوں کی زندگی کو آسان بنا سکتی ہے۔ دونوں نسلوں کے درمیان یہ مکالمہ ایک حساس اور جامع معاشرے کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

نسلوں کے درمیان رشتوں کو فروغ دینے کے اقدامات

سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت نے بزرگ شہریوں اور نوجوان نسل کے درمیان مکالمے اور تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ملک بھر میں مختلف پروگرام منعقد کیے ہیں۔ 'دادا-دادی، نانا-نانی ساروہ' جیسے پروگرام اسکولوں کے ذریعے منعقد کیے گئے، جن میں بچوں کو بزرگ شہریوں کے ساتھ بات چیت کرنے، ان کی زندگی کی کہانیاں سننے اور ان کے تجربات سے سیکھنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ اسی طرح 'واکاتھون' جیسے پروگراموں نے بھی بزرگ شہریوں اور نوجوانوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے اور سماجی شرکت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وزارت نے بزرگوں کی نگہداشت کے شعبے میں کام کرنے والی سماجی اور رضاکار تنظیموں جیسے برہما کماریز، رام کرشن مشن اور آل ورلڈ گایتری پریوار کے ساتھ 7 مفاہمت کی یادداشتوں (ایم او یو) پر بھی دستخط کیے ہیں۔ وزارت نے 2024 سے 2026 کے دوران ملک بھر میں منعقد کیے گئے مختلف پروگراموں کے تجربات، کوششوں اور متاثر کن کہانیوں کو 'سمیتی' ای-بک میں یکجا کیا ہے۔

ہندوستانی روایت میں بزرگوں کا احترام

ہندوستانی ثقافت میں بزرگوں کو عزت دینا اور ان کے تجربات سے سیکھنے کی روایت صدیوں پرانی ہے۔ تیتریہ اپنشد میں تعلیم مکمل کرنے والے طلبہ کو دی جانے والی تعلیم میں یہ پیغام دیا گیا ہے کہ ''ماتر دیو بھو، پتر دیو بھو'' (یعنی ''اپنی ماں کو خدا کا درجہ دو، اپنے والد کو خدا کا درجہ دو'')۔ یہ محض والدین کے احترام کا پیغام نہیں ہے بلکہ زندگی کے بارے میں ہندوستانی نقطہ نظر میں خاندان، تجربے اور علم کے لیے احترام و تعظیم کے وسیع تر جذبے کا بھی اظہار ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ان اقدار کو جدید سماجی نظام سے مربوط کیا جائے اور نسلوں کے درمیان مکالمے کو مزید مضبوط بنایا جائے۔

خدمت سے سماجی حساسیت تک

حکومت بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے مختلف اسکیمیں اور ادارہ جاتی انتظامات وضع کررہی ہے، لیکن سماجی حساسیت اور ذاتی شمولیت بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ اس سال معمر افراد کا بین الاقوامی دن 'سیوا سنکلپ ابھیان' (خدمت کے عہد کی مہم) کے دوران منایا جارہا ہے۔ 17 ستمبر سے ملک بھر میں جاری اس خدمت کی مہم کے ذریعے خدمت کے جذبے اور سماجی شرکت کو فروغ دیا جارہا ہے۔ بزرگ شہریوں کی خدمت صرف بڑے پیمانے پر کیے جانے والے اقدامات تک محدود نہیں ہے۔ کسی بزرگ پڑوسی کی روزمرہ کے کاموں میں مدد کرنا، ڈیجیٹل خدمات کے استعمال میں ان کی معاونت کرنا، کسی اہم فارم کو پُر کرنے میں ان کی مدد کرنا، انھیں بینک یا اسپتال لے جانا، یا محض صبر و تحمل کے ساتھ ان کی بات سننا — یہ سب بھی خدمت کی اہم صورتیں ہیں۔ ایسی چھوٹی چھوٹی کوششیں بزرگ شہریوں کے خود اعتمادی اور سماج سے جڑے ہونے کے احساس کو مضبوط کرتی ہیں۔

وکست بھارت میں بزرگ شہریوں کا اہم کردار

'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کے رہنما وژن کے عین مطابق، بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود جامع ترقی کا ایک لازمی حصہ ہے۔ حکومت پالیسیاں اور ادارہ جاتی ڈھانچہ فراہم کرسکتی ہے، لیکن بزرگ شہریوں کے تئیں احترام، اپنائیت اور حساسیت کا ماحول صرف معاشرے کی اجتماعی شرکت سے ہی پیدا کیا جاسکتا ہے۔ وکست بھارت صرف اقتصادی ترقی اور جدید بنیادی ڈھانچے کا نام نہیں ہے۔ یہ ایسا ہندوستان ہے جہاں ہر شہری، خواہ اس کی عمر کچھ بھی ہو، احترام، تحفظ اور وقار کے ساتھ زندگی گزار سکے۔ بزرگ شہری ہمارے معاشرے کی زندہ یادداشت اور اس کے تجربے اور علم کے امین ہیں۔ ان کے تجربات کو اگلی نسل سے جوڑنا ہماری سماجی ذمہ داری بھی ہے اور قومی ضرورت بھی۔ آج ہم بزرگ شہریوں کے ساتھ جس احترام، صبر اور حساسیت کا مظاہرہ کرتے ہیں، وہی کل کے ہندوستان کے سماجی کردار کی تشکیل کرے گا۔ ایک مختصر ایک گفتگو اور ایک پُرخلوص تعلق — کسی بزرگ شہری کی زندگی میں مثبت تبدیلی کا آغاز کرنے کے لیے شاید اتنا ہی کافی ہو۔ وکست بھارت کا عزم اسی وقت پورا ہوگا جب ہر بزرگ شہری کو احترام، تحفظ اور وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کا موقع ملے گا، اور ہر نئی نسل کو اپنے بزرگوں کے تجربات اور زندگی کی اقدار سے سیکھنے کا موقع حاصل ہوگا۔

(مصنف سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے مرکزی وزیر مملکت ہیں)

خبر ونظر

ریاستی حیثیت قرارداد پر 2 اہم بیوروکریٹوں کے خطوط ممبر اسمبلی وحید پرہ نے کی تحریک استحقاق پیش

جے کے این ایس / جموں کشمیر اسمبلی میں اپوزیشن جماعت کے ایک رکن نے چیف سیکریٹری اور لاء سیکریٹری کیخلاف تحریک استحقاق پیش کی۔ قانون ساز اسمبلی کے خزاں اجلاس کے دوران چیف سیکریٹری اور لاء سیکریٹری نے اسپیکر کو خط لکھ کر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کی گئی ریاستی درجہ بحالی کی قرارداد پر بحث نہ کرانے کی درخواست کی تھی، جس کا انکشاف وزیر اعلیٰ نے ایوان میں اپنی تقریر کے دوران کیا۔ یہ قرارداد جمعہ کو پیش کی گئی تھی اور بی جے پی کی مخالفت کے باوجود تقریباً سبھی غیر بھاجپا پارٹیز اور آزاد اراکین کی حمایت کیساتھ پیر کو اسمبلی نے اسے منظور کرلیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے اسمبلی کے خزاں سیشن کے آخری روز اسپیکر عبدالرحیم راتھر کے سامنے چیف سیکریٹری اور لاء سیکریٹری کیخلاف تحریک استحقاق پیش کی۔ وحید پرہ نے اپنی موشن میں کہا کہ اگر عزت مآب وزیر اعلیٰ کی جانب سے بیان کیے گئے حقائق درست ہیں تو یہ معاملہ قانون ساز ادارے کے استحقاق اور منتخب مقننہ اور انتظامی بیوروکریسی کے درمیان آئینی اختیارات کی تقسیم پر ایک سنگین سوال اٹھاتا ہے۔ تحریک استحقاق میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی غیر منتخب افسر کو ایسی پوزیشن میں نہیں ہونا چاہیے جہاں اس ایوان کے قانون سازی کے اختیار یا اس کے منتخب ارکان کے کسی معاملے کو ایوان میں پیش کرنے اور اس پر بحث کرنے کے حق کو بیوروکریسی کی منظوری سے مشروط کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو اسمبلی میں بتایا تھا کہ چیف سیکریٹری اور قانون سیکریٹری نے اسپیکر کو خطوط بھیج کر ریاستی درجہ بحالی کی قرارداد پر بحث کے خلاف رائے دی ہے۔ کانگریس کے رکن اسمبلی عرفان حفیظ لون نے بھی آج ان خطوط کا معاملہ اسمبلی میں اٹھایا۔ عرفان حفیظ لون نے جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ اور بھارتی آئین کی ان دفعات کا حوالہ دیا جو مقننہ کے بیوروکریسی پر اختیار سے متعلق ہیں۔ منگل کو کانگریس کے ایک اور رکن اسمبلی نظام الدین بٹ نے بھی ان خطوط پر بحث کرانے اور انہیں ایوان کے سامنے رکھنے کا مطالبہ کیا۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے منگل کو ای ٹی وی بھارت کو بتایا تھا کہ انہوں نے ان خطوط کا نوٹس نہیں لیا، کیونکہ انہیں وزیر قانون کی منظوری حاصل نہیں تھی۔ قانون کا قلمدان خود وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے پاس ہے۔ ممبر اسمبلی وحید پرہ نے کہا کہ وہ ایوان کے استحقاق کے اختیار کو استعمال کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ مقننہ کا وقار اور آئینی اختیار محفوظ رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے سامنے بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا منتخب مقننہ کو اپنے قانون سازی کے اختیارات استعمال کرتے ہوئے بیوروکریسی کی جانچ، منظوری یا پابندی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ وحید پرہ نے کہا کہ میں معزز اسپیکر سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس معاملے کا نوٹس لیں، ان اعتراضات کے اٹھائے جانے کے حالات کا جائزہ لیں اور ایوان کے طریقہ کار اور کاروبار کے قواعد اور مقننہ کے استحقاق سے متعلق نافذ قوانین کے مطابق مناسب کارروائی کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقننہ کے استحقاق کسی ایک رکن کے ذاتی استحقاق نہیں ہیں۔ یہ ایوان کے اختیار اور عوام کے جمہوری مینڈیٹ کے تحفظ کی ضمانت ہیں۔

NEET-UG امتحان آن لائن ہونے کا امکان

ٹی ای این / ملک میں میڈیکل داخلہ امتحان NEET-UG کے انعقاد کے طریقہ کار میں بڑی تبدیلی کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ مرکزی حکومت قومی سطح پر امتحانات کے لیے محفوظ اور جدید کمپیوٹر بیسڈ ٹیسٹنگ (CBT) بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے پر کام کررہی ہے، جس کے مکمل ہونے کے بعد NEET-UG کو آن لائن منعقد کرنے کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت کا مقصد ملک میں ایک ایسا مضبوط اور محفوظ امتحانی نظام تیار کرنا ہے جس کے ذریعے بڑے پیمانے پر منعقد ہونے والے قومی سطح کے داخلہ اور مسابقتی امتحانات کمپیوٹر کے ذریعے کرائے جاسکیں۔ اس نظام میں امتحانی مراکز، کمپیوٹرز، نیٹ ورک، ڈیٹا سکیورٹی اور امیدواروں کی شناخت سمیت مختلف پہلوؤں کو شامل کیا جائے گا۔ NEET-UG ملک کا ایک اہم قومی سطح کا داخلہ امتحان ہے، جس میں ہر سال لاکھوں طلبہ میڈیکل کورسز میں داخلے کے لیے شرکت کرتے ہیں۔ فی الحال یہ امتحان ملک بھر میں کاغذ اور قلم کے ذریعے منعقد کیا جاتا ہے۔ آن لائن نظام نافذ ہونے کی صورت میں امتحان کے انعقاد کا طریقہ کار نمایاں طور پر تبدیل ہوجائے گا۔ حکام کی جانب سے تیار کیے جانے والے مجوزہ کمپیوٹر بیسڈ ٹیسٹنگ نظام میں امتحانات کے دوران شفافیت اور سکیورٹی کو خصوصی اہمیت دی جارہی ہے۔ اس مقصد کے لیے امتحانی مراکز کی صلاحیت بڑھانے، تکنیکی سہولیات بہتر بنانے اور نظام کو کسی بھی بڑے پیمانے کی تکنیکی رکاوٹ سے محفوظ رکھنے پر توجہ دی جارہی ہے۔ حکومت کے لیے سب سے بڑا چیلنج ملک بھر میں بڑی تعداد میں امیدواروں کے لیے یکساں سہولیات فراہم کرنا ہوگا۔ NEET-UG میں ہر سال بڑی تعداد میں طلبہ شرکت کرتے ہیں، اس لیے آن لائن امتحان کے لیے ایسے مراکز اور تکنیکی نظام کی ضرورت ہوگی جو بیک وقت بڑی تعداد میں امیدواروں کو امتحان دینے کی سہولت فراہم کرسکیں۔ آن لائن امتحان کے ممکنہ نظام میں سوالنامے کی ڈیجیٹل فراہمی، امیدواروں کی تصدیق، امتحانی عمل کی نگرانی اور جوابات کی محفوظ ریکارڈنگ جیسے انتظامات شامل ہوسکتے ہیں۔ اس سے امتحان کے بعد جوابی پرچوں کی اسکیننگ اور متعلقہ کاغذی کارروائی کی ضرورت بھی کم ہوسکتی ہے۔ تاہم NEET-UG کو مکمل طور پر کمپیوٹر بیسڈ بنانے کا حتمی فیصلہ امتحانی بنیادی ڈھانچے کی تیاری، تکنیکی صلاحیت اور دیگر متعلقہ انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد کیا جائے گا۔ فی الحال حکومت کی توجہ قومی سطح پر امتحان کے لیے درکار CBT انفراسٹرکچر تیار کرنے پر مرکوز ہے۔ تعلیمی حلقوں میں اس ممکنہ تبدیلی کو اہم پیش رفت کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ تاہم آن لائن نظام نافذ ہونے کی صورت میں طلبہ کو نئے امتحانی طریقہ کار کے مطابق تیاری کرنا ہوگی۔ خاص طور پر دیہی اور دور دراز علاقوں میں تکنیکی سہولیات اور امتحانی مراکز کی دستیابی اس عمل میں اہم کردار ادا کرے گی۔ NEET-UG کے آن لائن انعقاد کی صورت میں حکومت کو ملک بھر میں طلبہ کے لیے یکساں، محفوظ اور قابل اعتماد امتحانی ماحول یقینی بنانا ہوگا تاکہ امتحان کے معیار اور شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔

جنوبی کوریا کا شمالی کوریا سے ڈی ایم زیڈ میں بارودی سرنگ دھماکے پر معافی کا مطالبہ، 3 فوجی زخمی

سیول، 30 ستمبر (یو این آئی) جنوبی کوریا نے بدھ کو شمالی کوریا سے غیر فوجی علاقے (ڈی ایم زیڈ) میں بارودی سرنگ کے دھماکے کے معاملے پر معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ اس دھماکے میں جنوبی کوریا کے 3 فوجی زخمی ہوئے تھے۔ دوسری جانب پیانگ یانگ نے سیول کے "من گھڑت نتائج" کو مسترد کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اگر اس کے فوجیوں پر فائرنگ کی گئی تو وہ "فوری اور بے رحمانہ" جوابی کارروائی کرے گا۔ امریکہ کی قیادت والی اقوام متحدہ کی کمان (یو این سی)، جو 1953 کی جنگ بندی کی نگرانی کرتی ہے جس کے ذریعے کوریائی جنگ میں لڑائی روکی گئی تھی، نے کہا کہ جنوبی کوریا کے ساتھ مشترکہ تحقیقات میں جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا تعین کیا گیا ہے اور فوجی حد بندی لائن (ایم ڈی ایل) کے جنوبی جانب شمالی کوریا کی ایک اور فعال افرادی قوت مخالف بارودی سرنگ کی موجودگی کا بھی پتہ چلا ہے۔ یونہاپ کے مطابق یو این سی نے کہا، "تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر یو این سی نے طے کیا ہے کہ جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ یو این سی قائم شدہ جنگ بندی کے طریقہ کار کے ذریعے اس خلاف ورزی سے نمٹ رہا ہے۔" 21 ستمبر کو ہونے والے دھماکے ڈی ایم زیڈ کے جنوبی کوریا کی جانب واقع ہوئے تھے۔ یہ علاقہ دونوں کوریاؤں کو الگ کرنے والا انتہائی مضبوط حفاظتی انتظام والا علاقہ ہے۔ دھماکے ایک فوجی تلاشی کارروائی کے دوران ہوئے۔ جنوبی کوریا کے 3 فوجی زخمی ہوئے جن میں سے 2 شدید زخمی ہیں۔ یو این سی نے کہا کہ دھماکے ایم ڈی ایل سے تقریباً 10 میٹر جنوب میں ہوئے۔ جنوبی کوریا نے کہا کہ اس کے فوجی ایک ایسے علاقے میں تلاشی لے رہے تھے جہاں شمالی کوریا کی جانب سے بارودی سرنگیں بچھائے جانے کا شبہ تھا۔ اس دوران تقریباً ایک منٹ کے وقفے سے 2 دھماکے ہوئے۔ جنوبی کوریا کی فوج نے کہا کہ اس کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ بارودی سرنگیں شمالی کوریا کی جانب سے سرحد کو مضبوط بنانے کے جاری کام کے ایک حصے کے طور پر بچھائی گئی ہونے کا قوی امکان ہے۔ سیول نے پیانگ یانگ سے معافی مانگنے اور سرحد کے ساتھ بارودی سرنگیں بچھانے اور دیگر تعمیراتی کام فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا۔ جنوبی کوریا کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف (جے سی ایس) نے کہا کہ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ دھماکوں کی وجہ شمالی کوریا کی نئی بارودی سرنگیں ہونے کا "قوی امکان" ہے۔

ٹرمپ نے اے آئی کمپنیوں سے رضاکارانہ اخلاقی طور پر پابند حفاظتی معاہدہ کرلیا

واشنگٹن، 30 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے شعبے کی بعض بڑی کمپنیوں کے ساتھ حفاظتی ضوابط اپنانے کے لیے رضاکارانہ معاہدہ کیا ہے اور وائٹ ہاؤس میں طے پانے والے معاہدے کو "اخلاقی طور پر پابند" قرار دیا ہے۔ واشنگٹن سخت وفاقی قوانین کے بجائے صنعت کی جانب سے خود نگرانی کے طریقہ کار پر زور دے رہا ہے۔ منگل کو وائٹ ہاؤس میں ٹھہرانے کے بعد اوپن اے آئی، انتھروپک، گوگل، میٹا، ایکس اے آئی اور این ویڈیا کے اعلیٰ عہدیداروں نے 'وائٹ ہاؤس اکارڈ آن سپر انٹیلی جنس' پر دستخط کیے۔ ٹرمپ نے معاہدے کا موازنہ "آئین" سے کرتے ہوئے کہا کہ ٹیکنالوجی کمپنیوں کے درمیان حفاظتی اقدامات کی ضرورت پر "کافی حد تک اتفاق" پایا جاتا ہے۔ ایک صفحے پر مشتمل اس معاہدے میں حفاظتی اقدامات اور آڈٹ کے متعدد مراحل پر مبنی رضاکارانہ فریم ورک وضع کیا گیا ہے۔ ان اقدامات میں داخلی نگرانی، داخلی احتساب، آزاد بیرونی جائزے اور کمپنیوں کے بورڈز کی جانب سے نگرانی شامل ہے۔ معاہدے میں یہ امکان بھی برقرار رکھا گیا ہے کہ بعض اقدامات کو مستقبل میں قوانین یا ضوابط کا حصہ بنایا جاسکتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ کمپنیاں "بے مثال خود نگرانی" کا مظاہرہ کر رہی ہیں اور عندیہ دیا کہ انتظامیہ اے آئی صنعت کی نگرانی کے لیے 10 رکنی کمیٹی تشکیل دے سکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ چند دنوں میں اے آئی 'زار' مقرر کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ انتھروپک کے چیف ایگزیکٹو داریو اموڈی، جو تیزی سے ترقی کرنے والے اے آئی نظاموں کے خطرات کے بارے میں بارہا خبردار کر چکے ہیں، نے معاہدے پر دستخط کیے، تاہم اسے صرف "ایک آغاز" قرار دیا۔ ٹرمپ کے مشیر ڈیوڈ سیکس نے نسبتاً زیادہ حتمی انداز میں 'ایکس' پر کہا کہ کمپنیاں اے آئی کی سلامتی کی "ذمہ داری قبول" کر رہی ہیں۔

Government of Jammu & Kashmir

Sher-I-Kashmir Institute of Medical Sciences

Soura, Srinagar, J&K (INDIA) -190011 Extension:2275

Email: ammopurchase1@skims.ac.in. TELE/FAX NO.: 0194-2403929

Subject: Extension of last date of submission of applications for opening/establishment of 05 (five) Pradhan Mantri Bhartiya Jan Aushadhi Kendra (PMBJK) at SKIMS.

Ref:- (i) Invitation of application notice no. SKIMS-MMOP-I/26/2025(7683957)-3971-80, dated: 14-09-2026.

(ii) Approval of Director SKIMS & EOSG, dated: 29-09-2026

The last date for submission of applications pursuant to the above-referred Invitation of Application Notice for opening/establishment of 05 (five) Pradhan Mantri Bhartiya Jan Aushadhi Kendra (PMBJK) at SKIMS is hereby extended up to 06-10-2026 till 04:00 PM.

Accordingly, applications, duly sealed and addressed to the Chief of Materials Management, SKIMS, Soura, Srinagar, may be submitted either through Registered Post/Speed Post or deposited personally with the Diary & Dispatch Section of the Institute on or before 06-10-2026 up to 04:00 PM.

The applications must reach this Office within the stipulated date and time. Applications received after the prescribed date and time shall not be entertained.

All other terms and conditions of the original Invitation of Application Notice shall remain unchanged.

Sd/- Sr. Materials Management Officer,
Purchase-I., SKIMS,

DIPK-NB-1768/26
Dated: 30/09/2026

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION

Resham Ghar Colony Bakshi Nagar Jammu/ Solina Rambagh Srinagar

WEBSITE: http://jkpsc.nic.in JAMMU: 2566541, 2566710 | SRINAGAR: 2310523, 231036

Subject: Filling up of the posts of Superintendent Jail, in Home Department - Edit Window Reg;

Notice

Dated: 29.09.2026

It is for information of all the concerned candidates who have applied for the post of Superintendent Jail, in Home Department notified vide Notification No. 10-PSC(DR-P) of 2023 dated:31.03.2023, that the edit window for correction/updation of optional subjects in the online application form shall remain open w.e.f. 05.10.2026 to 07.10.2026 as a last opportunity. Further, the applicants are advised to cross check their online submitted application form for any discrepancy/error, particularly w.r.t. optional papers. After the expiry of said date, no further request, whatsoever, for any kind of change shall be entertained.

(Rajinder Kumar)
Under Secretary
J&K Public Service Commission

DIPK-6263/26
Dated: 30/09/2026

Government of Jammu & Kashmir

Department of Animal Husbandry Kupwara

Office of the Chief Animal Husbandry Officer Kupwara

CAHO/Kup/Tech/ 2012-15 Date: 29/09/2026

PUBLIC NOTICE

All livestock owners, farmers and members of the public are hereby informed that any case of dog bite or suspected dog attack involving livestock such as cattle, sheep, goats, horses, ponies or other domestic animals should be reported immediately to the nearest Veterinary Hospital/Institution/Dispensary/Animal Husbandry Department official.

Dog-bite wounds, even when apparently minor, may lead to serious infection and other complications and may also have implications for rabies prevention and surveillance. Therefore, livestock owners are advised not to ignore or delay reporting of such cases.

CALL 1962 - TOLL FREE
Animal Husbandry Department Helpline

Farmers and livestock owners are requested to report every suspected dog-bite case promptly so that timely veterinary assistance, treatment, surveillance and necessary preventive measures can be undertaken.

"PROTECT YOUR LIVESTOCK-REPORT DOG BITES ON 1962"

Chief Animal Husbandry Officer
Kupwara

DIPK-6259/26
Dated: 30/09/2026

Health & Medical Education Department, Govt. of J&K

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, ANANTNAG

College Campus, Dialgam Anantnag J&K-192210

Email ID: principal-gmca@jk.gov.in

Subject: Selection of candidate for the tenure post of Senior Resident in the Discipline of Anatomy, Government Medical College, Anantnag.

Notification No.: 18 GMCA OF 2026

Dated: 30-09-2026

Whereas, this office vide Advertisement Notice No. 10 GMCA of 2026, Dated: 10.06.2026 invited applications from the eligible candidates possessing requisite qualification for filling up tenure posts of Senior Resident/Demonstrator/Tutor (inservice/not in-service doctors) in the various disciplines of Government Medical College, Anantnag as per Criteria/Policy Guidelines for eligibility/selection of the tenured positions of Senior Residents/Tutors issued vide Government Order No. 383-JK (HME) of 2024, Dated: 20.06.2024; and

Whereas, in response to the aforesaid Advertisement Notice, this office received various application forms in different departments/disciplines; and

Whereas, on scrutiny of application forms, it was found that the number of eligible applicants in the discipline of Anatomy were more than the number of available posts and the written test was therefore conducted on 11.09.2026 at Main Campus Dialgam as per Govt. Order No. 382-JK (HME) of 2024, Dated: 20.06.2024; and

Whereas, the merit list of the candidates who appeared in the said written test was published vide this office notification dated 22.09.2026;

Now, therefore, in light of the above, the selection list in the aforesaid discipline as indicated below is hereby notified for information to the concerned.

Name of Candidate	Parentage	Address	Roll No.	Whether In-service
Mir Iffat Khurshid	Mr. Khurshid Ahmad Mir	Gudoora Pulwama	2779	No

The above candidate is hereby directed to report to the Office of the Principal, Government Medical College, Anantnag along with the following documents within 07 days from the date of issuance of this notification, for submission of online form through Employee Verification System (EVS) for verification of character and antecedents to the concerned candidate:

1. Application form (in coloured)
2. Photocopies of all uploaded certificates
3. Affidavit (attested by the 1st Class Judicial Magistrate) to the effect that:-

a) He/she is the domicile of Union Territory of J&K and is in possession of all requisite documents/certificates.
b) He/she has not done senior residency/demonstratorship earlier within or outside J&K Union Territory. (only for those candidates who are applying afresh).
c) He/she has done__________months of senior residency/demonstratorship in the__________________institution/medical college. (only for those candidates who have already done 30 or less than 30 months of senior residency/demonstratorship).
d) The information submitted in the application form is true and correct and nothing has been concealed therein. However, if the candidate fails to report the Office of the Principal, Government Medical College, Anantnag within the stipulated time, his/her selection in the concerned discipline shall forfeit without sany further notice.

Note: - Mere issuance of this notification does not entitle the selected candidate to claim appointment/engagement.

Sd/- Prof. (Dr.) Junaid S Wani,
Principal, Govt. Medical College, Anantnag.

DIPK-6289/26
Dated: 30/09/2026

Sher-i-KashmirUniversity of Agricultural Sciences & Technology of Kashmir

Main Campus Shalimar Srinagar - 190025

Subject: Seeking of details for character and antecedents verification reg.
Reference: Advertisement Notice No. 02 of 2026 dated 24.02.2026

NOTICE

The following, whose details are given hereunder are hereby directed to submit the details as per the Annexure to this Notice to Registrar, SKUAST-Kashmir within a period of seven days from the date of issuance of this Notice for uploading the same on the Employee Verification System(EVS) portal, failing which it shall be presumed that he/they is/are not willing to take up his/their appointment at SKUAST-Kashmir as indicated against each and shall forfeit the right of appointment without any further notice:

S.No.	Name /Parentage/ Address of the Candidate	Position
1.	Dr. Syed Zameer Hussain S/o: Syed Hussain R/o: Shalla Bagh Alamgari Bazar Nowshara Sgr-190025	Director Research
2.	Dr. Khwaja Naved Qaisar Moon S/o: Dr. Khwaja Qaiser Husain R/o: 03 of 04 , Professors Quarter, SKUAST-K-190025	Director Education
3.	Dr. Rohitashw Kumar S/o: Chhalu Ram R/o: University Staff Quarter, SKUAST-K, Shalimar-190025	Director Planning & Monitoring
4.	Dr. Ashaq Hussan Pandit S/o: Mohd Hussan Pandit R/o: Shah Anwar Colony Hyderpora Sgr-190014	Dean, Faculty of Horticulture
5.	Dr. Najeeb Ul Rehman S/o: Ab. Rehman Sofi R/o: Mohalla Hazratbal Bala, Anantnag-192101	Dean, Faculty of Agriculture
6.	Dr. Javeed Ahmad Mugloo S/o: Ghulam Mohmad Mugloo R/o: Lohar Senzi, Godole, Anantnag-192202	Dean, Students Welfare
7.	Dr. Riyaz Ahmad Shah S/o: Muhammad Shafi Shah R/o: Shah Manzil Imam Kocha, Firdousabad, Batamaloo	Dean, FVSc & AH
8.	Dr. Gohar Bilal S/o: Jalal Ud Din Wani R/o: House No. 80, ward No. 01 Baderwah, Doda, J&K-180002	Dean, Faculty of Fisheries

By Order.

Sd/-(Prof. Azmat Alam Khan)
Registrar

DIPK-NB-1755/26
Dated: 30/09/2026

Sher-i-Kashmir University of Agricultural Sciences & Technology of Kashmir

Main Campus Shalimar Srinagar - 190025

Subject: Seeking of details for character and antecedents verification reg.
Reference: Advertisement Notice No. 01 of 2026 dated 02.01.2026

NOTICE

The following, whose details are given hereunder are hereby directed to submit the details as per the Annexure to this Notice to Registrar, SKUAST-Kashmir within a period of seven days from the date of issuance of this Notice for uploading the same on the Employee Verification System(EVS) portal, failing which it shall be presumed that he/they is/are not willing to take up his/their appointment as Professor-cum-Chief Scientist in the disciplines as shown against each at SKUAST-Kashmir and shall forfeit the right of appointment without any further notice:

S.No.	Name /Parentage/ Address of the Candidate	Discipline	Category
1.	Dr. Aflaq Hamid S/o: Hamidullah Wani R/o: Iqbal Colony, Awantipora, Pulwama-192122	Plant Pathology, FoH	OM
2.	Javid Iqbal Mir, S/o: Dr. Ghulam Ahmad R/o: Dobipora, Ganderbal-191201	Plant Biotechnology	OM
3.	Dr. Shafkat Ahmad Khandi S/o: Ab Rashid Khandi R/o: Yessu Anantnag-192211	Veterinary Animal Husbandry & Extension, FVSc & AH	OM
4.	Dr. Showkat Ul Nabi, S/o: Ghulam Nabi Zargar, R/o: Kangan, Pulwama-192301	Veterinary Clinical Complex, FVSc & AH	OM
5.	Dr. Aijaz Ahmad Dar S/o: Mr. Abdul Ahad Dar R/o: Wadwan, Budgam-191111	Veterinary Epidemiology & Preventive Medicine, FVSc & AH	OM
6.	Dr. Idrees Mehraj Allaie S/o:Mehraj Ud Din Allaie R/o: Zadi Masjid, Safa Kadal, Srinagar-190002	Veterinary Parasitology, FVSc & AH	OM
7.	Dr. Khursheed Ahmad Dar S/o: Ghulam Nabi Dar R/o: Jaggerpora, Handwara, Kupwara-193222	Sericulture, CoTS	OM
8.	Dr. Prabjeet Singh S/o: Zorawar Singh R/o: Village Saimooh Tral Pulwama-192123	Fishery Biology, Faculty of Fisheries	OM
9.	Dr. Prabjeet Singh S/o: Zorawar Singh R/o: Village Saimooh Tral Pulwama-192123	Aquaculture, Faculty of Fisheries	OM

By Order.

Sd/- (Prof. Azmat Alam Khan)
Registrar

DIPK-NB-1762/26 | Dated: 30/09/2026

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE DISTRICT YOUTH SERVICES & SPORTS OFFICER BUDGAM

DASTI QUOTATION NOTICE

Subject: Invitation of Dasti Quotations for Supply of Hydraulic Rollers for Sports Stadium at Chattergam and Pahroo, District Budgam.

Sealed quotations are hereby invited from eligible/reputed manufacturers, authorized dealers, registered firms/contractors/suppliers for supply and delivery of the following items under Constituency Development Fund (CDF) 2026-27 of Hon'ble MLA Chadoora, as per the Administrative Approval accorded by the Office of the District Development Commissioner, Budgam vide Order No. 571 DDCB of 2026 dated 08-09-2026.

S. No.	Name of Work	Approved Cost
1.	Supply of Hydraulic Roller for Sports Stadium, Chattergam	Rs. 5.50 Lakh
2.	Supply of Hydraulic Roller for Sports Stadium, Pahroo	Rs. 5.50 Lakh
	Total	Rs. 11.00 Lakh

Terms & Conditions

1. The quotation shall be submitted on the official letterhead of the firm, duly signed and stamped by the authorized person.
2. The bidder shall clearly mention the make, model, technical specifications, warranty and delivery period of the Hydraulic Roller.
3. The quoted rate shall be inclusive of all applicable taxes, transportation, loading/unloading, installation/commissioning and all other incidental charges, unless specifically stated otherwise.
4. The equipment supplied shall strictly conform to the technical specifications approved by the competent authority.
5. The bidder shall submit valid copies of GST Registration, PAN, firm/agency registration and other documents as applicable.
6. The quoted rates shall remain valid for the period specified by the Department.
7. The successful bidder shall be responsible for safe transportation, delivery and installation/commissioning of the equipment at the designated Sports Stadium.
8. The equipment shall be subject to inspection and physical verification by the Department/committee before acceptance and payment.
9. No advance payment shall be admissible unless specifically permitted under applicable rules.
10. The Department reserves the right to accept or reject any or all quotations in accordance with applicable rules without assigning any reason.
11. Quotations received after the stipulated date/time or without the required documents may not be considered.
12. The quotation should specifically indicate whether the bidder is quoting for both works or an individual work.

Submission of Quotation
The sealed quotation should be superscribed:

"QUOTATION FOR SUPPLY OF HYDRAULIC ROLLER FOR SPORTS STADIUM CHATTERGAM - CDF 2026-27"
or
"QUOTATION FOR SUPPLY OF HYDRAULIC ROLLER FOR SPORTS STADIUM PAHROO - CDF 2026-27"

and submitted in the office of the District Youth Services & Sports Officer, Budgam within the prescribed time.

Date of Issue:01/10/2026
Last Date & Time for Submission: 08/10/2026
Date & Time of Opening: 10/10/2026

Your's Faithfully
District Youth Services & Sports Officer
Budgam

DIPK-6260/26
Dated: 30/09/2026

نائب صدر ہند کی اپراشٹرپتی بھون میں انڈین ڈیفنس اسٹیٹس سروس کے پروبیشنرز سے بات چیت

ٹیکنالوجی ناکام ہو سکتی ہے لیکن ایک افسر کا عزم اور احساسِ ذمہ داری کم نہیں ہونا چاہیے/ رادھا کرشنن

نئی دہلی، 30 ستمبر: پی آئی بی دہلی: نائب صدر ہند شری سی پی رادھا کرشنن نے آج اپراشٹرپتی بھون میں انڈین ڈیفنس اسٹیٹس سروس (2025 بیچ) کے پروبیشنرز سے بات چیت کی۔ انہوں نے زور دیا کہ وہ لگن، ایمانداری اور عوامی ذمہ داری کے گہرے احساس کے ساتھ ملک کی خدمت کرنے کے اس موقع کا بھرپور استعمال کریں۔ نائب صدر نے اس بات کا نوٹ لیا کہ ان میں سے بہت سے چھوٹے شہروں سے تعلق رکھتے ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ لگن اور محنت کبھی جانے والی رکاوٹوں پر قابو پا سکتی ہے۔ انہوں نے ان سے اپنی کامیابی پر فخر کرنے کی ترغیب دی جبکہ ایک سرکاری ملازم کے طور پر ان پر عائد ذمہ داری سے بھی ہوشیار رہنے کو کہا۔ ملک بھر میں تقریباً 18 لاکھ ایکڑ دفاعی اراضی کے انتظام کے لیے دفاعی اسٹیٹس آرگنائزیشن کے اہم مینڈیٹ کو اجاگر کرتے ہوئے شری سی پی رادھا کرشنن نے کہا کہ اس ذمہ داری میں قومی اثاثوں کا تحفظ، شہری سہولیات کی فراہمی، دفاعی بنیادی ڈھانچے کی سہولت اور مسلح افواج کی آپریشنل تیاریوں کی حمایت شامل ہے۔ نائب صدر نے ڈیجیٹل گورننس کی طرف آرگنائزیشن کے اقدامات کی تعریف کی، خاص طور پر ای-چھاؤنی پورٹل جس نے چھاؤنیوں میں سمارٹ گورننس اور مربوط عوامی خدمات کی ترسیل کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز بشمول اے آئی (AI)، جی آئی ایس (GIS)، ڈرون سروے، سیٹلائٹ امیجری خودکار تبدیلی کا پتہ لگانے اور D-3 ڈیجیٹائزیشن، دفاعی اراضی کے انتظام کی درستگی، شفافیت اور کارکردگی کو نمایاں طور پر بڑھا سکتی ہیں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ٹیکنالوجی کے ساتھ انسانی ذمہ داری کا ہونا بھی ضروری ہے شری سی پی رادھا کرشنن نے کہا، ٹیکنالوجی کو جوابدہی کو مضبوط کرنا چاہیے اس کی جگہ نہیں لینی چاہیے۔ انہوں نے پروبیشنرز پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں ثابت قدم رہیں، یہ مشاہدہ کرتے ہوئے کہ ٹیکنالوجی ناکام ہو سکتی ہے لیکن ایک افسر کا احساسِ ذمہ داری اور مضبوطی کم نہیں ہونی چاہیے۔

نئے کارپوریٹ ایوریج فیول اکانومی ضوابط نافذ

نئی دہلی، 30 ستمبر: نیوز ڈیسک: حکومت ہند کی وزارت توانائی نے مسافر گاڑیوں کے لیے نئے کارپوریٹ ایوریج فیول اکانومی (کیف) ضوابط جاری کر دیے ہیں، جو یکم اپریل 2027 سے نافذ ہوں گے اور 31 مارچ 2032 تک لاگو رہیں گے۔ نئے ضوابط بھارت میں فروخت کے لیے تیار یا درآمد کی جانے والی نئی مسافر گاڑیوں پر لاگو ہوں گے۔ نئے ضوابط کے تحت پانچ سال کے دوران ہر سال ایندھن کی بچت سے متعلق اہداف کو مزید سخت کیا جائے گا جس سے گاڑیوں کی ایندھن کارکردگی میں بتدریج بہتری لانے کا مقصد ہے۔

ایرانی کشتی سے 526 کلو منشیات برآمد، پانچ پاکستانی گرفتار

امیت شاہ کی گجرات اے ٹی ایس، کوسٹ گارڈ اور مرکزی خفیہ ایجنسیوں کی مشترکہ کارروائی کی سراہنا

نئی دہلی، 30 ستمبر: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ منشیات کے خلاف کارروائی میں ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے، جہاں گجرات اینٹی ٹیررسٹ اسکواڈ (اے ٹی ایس)، بھارتی کوسٹ گارڈ اور مرکزی خفیہ ایجنسیوں کی مشترکہ کارروائی کے دوران بھارت کے خصوصی اقتصادی زون (ای ای زیڈ) میں ایک ایرانی کشتی سے 526 کلوگرام میتھ ایمفیٹامین اور ہیروئن برآمد کر کے پانچ پاکستانی شہریوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ امت شاہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں کہا کہ یہ کارروائی 16 روز تک جاری رہی اور اس دوران ایرانی کشتی کو بھی قبضے میں لیا گیا۔ ان کے مطابق منشیات کی کھیپ بھارت کے ای ای زیڈ میں لکشدیپ سے 160 ناٹیکل میل شمال مغرب اور ممبئی سے 490 ناٹیکل میل جنوب مغرب میں پکڑی گئی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ کارروائی کے دوران گرفتار کیے گئے پانچ افراد سے مزید پوچھ گچھ اور تحقیقات جاری ہیں تاکہ منشیات کے وسیع نیٹ ورک اور اس کے ممکنہ وصول کنندگان کا پتہ لگایا جا سکے۔ یہ مشترکہ آپریشن 14 سے 30 ستمبر تک جاری رہا اور حکام کے مطابق اس سے بھارت کی سمندری سرحدوں کی حفاظت کے لیے خفیہ معلومات کی بنیاد پر مختلف ایجنسیوں کے درمیان موثر تال میل اور تعاون کی اہمیت ظاہر ہوتی ہے۔

وزیر اعظم آج بھارت منڈپم میں UPSC کی صد سالہ تقریبات میں شرکت کریں گے

وزیر اعظم یو پی ایس سی کی صد سالہ تقریبات کے موقع پر یادگاری سکہ اور ڈاک ٹکٹ جاری کریں گے

نئی دہلی، 30 ستمبر: پی آئی بی دہلی: وزیر اعظم شری نریندر مودی یکم اکتوبر 2026 کو صبح 11 بجے نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) کی صد سالہ تقریبات میں شرکت کریں گے۔ وہ اس موقع پر اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ یہ پروگرام سال بھر جاری رہنے والی تقریبات کا اختتام ہوگا جو گزشتہ سال یکم اکتوبر کو شروع ہوئی تھیں، جس میں 1926 میں یو پی ایس سی کے قیام کے بعد سے 100 سال مکمل ہونے کی یاد منائی جا رہی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم یو پی ایس سی کا صد سالہ یادگاری سکہ، ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ اور 100 لینڈ مارک ججمنٹس- شیپنگ دی پالیسیز آف یو پی ایس سی اینڈ پبلک سروس کمیشنز ان انڈیا کے عنوان سے ایک کتاب جاری کریں گے۔ اس پروگرام میں ملک بھر کے اسٹیک ہولڈرز شرکت کریں گے جن میں اسٹیٹ پبلک سروس کمیشنز کے چیئرمین اور اراکین، حکومت ہند کے سینئر افسران، ماہرین تعلیم، یو پی ایس سی کے حکام اور دیگر شامل ہیں۔ یہ تقریب دو روزہ پروگرام کا حصہ ہے جو یو پی ایس سی کی طرف سے 30 ستمبر اور یکم اکتوبر 2026 کو منعقد کیا جا رہا ہے۔ پہلے دن بھارت منڈپم میں شاندار سمرو۔ منعقد ہوگا جس میں نامور مقررین کے خطابات ہوں گے اور اس کے بعد مختلف موضوعات پر پینل ڈسکشنز ہوں گے۔

کابینہ کی ربیع فصلوں کیلئے کم از کم سپورٹ پرائس کو منظوری

مرکز کا کسانوں کو ان کی پیداوار کا بہتر معاوضہ دینے کا فیصلہ

نئی دہلی، 30 ستمبر: نیوز ڈیسک: اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں 2027-28 کے مارکیٹنگ سیزن کے لیے تمام مقررہ ربیع فصلوں کی کم از کم امدادی قیمتوں (ایم ایس پی) میں اضافے کی منظوری دے دی ہے۔ حکومت کے مطابق ایم ایس پی میں اضافے کا مقصد کسانوں کو ان کی پیداوار کی مناسب قیمت یقینی بنانا اور انہیں فصلوں کی پیداوار کے لیے بہتر ترغیب فراہم کرنا ہے۔ ربیع فصلوں میں زعفران کی ایم ایس پی میں سب سے زیادہ 675 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ کیا گیا ہے، جبکہ ریپ سیڈ اور سرسوں کی امدادی قیمت میں 413 روپے فی کوئنٹل اضافہ ہوگا۔ مسور کی ایم ایس پی میں 390 روپے، جو کی میں 136 روپے، چنے میں 83 روپے جبکہ گندم کی ایم ایس پی میں 25 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ کیا گیا ہے۔ حکومت کے مطابق 2027-28 مارکیٹنگ سیزن کے لیے ربیع فصلوں کی ایم ایس پی میں اضافہ مرکزی بجٹ 2018-19 میں کیے گئے اعلان کے مطابق ہے جس کے تحت ایم ایس پی کو ملک بھر میں پیداوار کی اوسط لاگت کے کم از کم ڈیڑھ گنا کی سطح پر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ حکومت کے تخمینے کے مطابق نئی ایم ایس پی کے تحت ملک بھر میں پیداوار کی اوسط لاگت کے مقابلے میں گندم پر 106 فیصد، ریپ سیڈ اور سرسوں پر 96 فیصد، مسور پر 92 فیصد، چنے پر 59 فیصد، جو پر 58 فیصد اور زعفران پر 50 فیصد متوقع منافع حاصل ہوگا۔

کابینہ نے گرین انرجی کوریڈور فیز-III اسکیم کو منظوری دی

قابل تجدید توانائی کے انخلاء اور گرڈ کے استحکام کو مضبوطی بنایا جائیگا

نئی دہلی، 30 ستمبر: پی آئی بی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے گرین انرجی کوریڈور فیز-III اسکیم کی منظوری دے دی ہے۔ یہ تاریخی اقدام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 135 گیگاواٹ تک قابل تجدید توانائی کے انخلاء کو ممکن بنانے کے لیے ہندوستان کے اندرون ریاست ٹرانسمیشن سسٹم (InSTS) کو مضبوط کرے گا۔ اس اسکیم میں قابل تجدید توانائی کے ڈیولپر/ جنریٹر کے سرے یا گرڈ کی لچک کے لیے اہمیت کے حامل کسی دوسرے مقام پر 50 گیگاواٹ کے بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹمز کی تنصیب کا بھی بندوبست کیا گیا ہے تاکہ وقفے وقفے سے آنے والی رکاوٹوں، بجلی عروج کے اوقات میں کثافتی سے نمٹا جا سکے اور غیر شمسی اوقات کی مانگ کو پورا کیا جا سکے۔ یہ اسکیم ہندوستان کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں گرڈ انٹیگریشن اور بجلی کے انخلاء میں سہولت فراہم کرے گی۔ اس اسکیم کا ہدف مالی سال 2032-33 تک قائم کیا جانا ہے جس کی کل پراجیکٹ آؤٹ لے 186405 کروڑ روپے ہے، جس میں GEC-III کے تحت اندرون ریاست ٹرانسمیشن سسٹمز کی ترقی کے لیے 136378 کروڑ روپے اور 50GWh بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹمز (BESS) کے لیے 50000 کروڑ روپے شامل ہیں۔ اس اسکیم میں کل 54082 کروڑ روپے کی مرکزی مالی اعانت شامل ہے۔

ابوظہبی میں بھارت نے انصاف کے نظام میں اصلاحات اجاگر کردیں

ارجن رام میگھوال کی متحدہ عرب امارات کے وزیر انصاف سے ملاقات

ابوظہبی، 30 ستمبر: نیوز ڈیسک: بھارت نے ابوظہبی میں منعقدہ 15 ویں اقوام متحدہ کانگریس برائے انسداد جرائم و فوجداری انصاف میں اپنے جدید، شہری مرکوز اور ٹیکنالوجی پر مبنی نظام انصاف اور عالمی قانونی تعاون کے اقدامات کو اجاگر کیا۔ مرکزی وزیر مملکت برائے قانون و انصاف ارجن رام میگھوال نے کانگریس سے خطاب کرتے ہوئے بھارت کے نئے فوجداری قوانین، بھارتیہ نیائے سنہتا، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان قوانین میں ٹیکنالوجی کے استعمال، تیز تر انصاف، فرانزک تحقیقات اور ڈیجیٹل طریقہ کار پر توجہ دی گئی ہے۔

پیوش گوئل جی 20 تجارتی وزراء اجلاس میں شرکت کے لیے امریکا پہنچ گئے

مرکزی وزیر نے امریکی صنعتی و ٹیکنالوجی کمپنیوں کے سربراہان سے ملاقات کی

ملواکی، 30 ستمبر: مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل جی 20 تجارتی وزراء کے اجلاس میں شرکت کے لیے امریکا کے شہر ملواکی پہنچ گئے۔ ان کی آمد پر شکاگو میں بھارتی قونصل خانے کے قونصل جنرل ڈاکٹر ایم آنند پرکاش نے ان کا استقبال کیا۔ پیوش گوئل نے امریکا کی معروف صنعتی اور ٹیکنالوجی کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو افسران اور سینئر عہدیداروں سے نیشنل ایسوسی ایشن آف مینوفیکچررز (این اے ایم) کی جانب سے منعقدہ کاروباری اجلاس میں ملاقات کی۔ اجلاس کے دوران پیوش گوئل نے کہا کہ بھارت اور امریکا کے درمیان اقتصادی تعلقات اب روایتی تجارتی شراکت داری سے آگے بڑھ رہے ہیں اور ان میں سرمایہ کاری، مینوفیکچرنگ، ٹیکنالوجی، اختراع، مضبوط سپلائی چین اور دونوں ممالک میں اعلیٰ قدر کی حامل صنعتی صلاحیتوں کی تشکیل جیسے شعبے بھی شامل ہو گئے ہیں۔ امریکی کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو افسران اور سینئر عہدیداروں نے بھارت میں ابھرتے ہوئے کاروباری مواقع اور ملک میں اپنی شراکت داری کو وسعت دینے کے حوالے سے اپنے خیالات پیش کیے۔ پیوش گوئل نے کہا کہ حکومت ہند بھارت میں کام کرنے، کاروبار کو وسعت دینے اور سرمایہ کاری کرنے والی کمپنیوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ مرکزی وزیر نے بزنس راؤنڈ ٹیبل اور نیشنل ایسوسی ایشن آف مینوفیکچررز کی جانب سے راک ویل آٹومیشن کے عالمی صدر دفتر میں منعقدہ استقبالیہ میں بھی شرکت کی۔

انڈیا مائننگ ویک 2026 میں 19 ممالک کے سفارتی نمائندے شریک

اہم معدنیات اور ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری و تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 30 ستمبر: نیوز ڈیسک: انڈیا مائننگ ویک 2026 کے تحت 'انڈیا مائننگ: گلوبل کنیکٹ' کے عنوان سے بین الاقوامی رابطہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں 19 ممالک کے سفارتی مشنز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں بھارت کے کان کنی اور معدنیات کے شعبے میں عالمی سطح پر شرکت، سرمایہ کاری اور تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ اجلاس نومبر میں ہونے والے انڈیا مائننگ ویک 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں وزارت کوئلہ اور وزارت کان کنی، حکومت ہند نے کان کنی کی صنعت کے اشتراک سے منعقد کیا۔ انڈیا مائننگ ویک 15 سے 17 نومبر 2026 تک نئی دہلی کے یشوبھومی میں منعقد ہوگا۔ اجلاس کی میزبانی وزیر مملکت برائے کوئلہ و کان کنی ستیش چندر دوبے اور وزارت کوئلہ کی ایڈیشنل سیکریٹری روپندر برار نے کی۔ سفارتی مشنز کے سینئر نمائندوں اور کان کنی و معدنیات کے شعبے سے وابستہ متعلقہ فریقوں نے انڈیا مائننگ ویک میں عالمی سطح پر شرکت کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ ستیش چندر دوبے نے عالمی کان کنی برادری پر زور دیا کہ وہ انڈیا مائننگ ویک 2026 میں فعال طور پر شرکت کرے۔ انہوں نے شراکت دار ممالک سے اپیل کی کہ وہ معروف کان کنی کمپنیوں، بڑے سرمایہ کاروں اور اہم مندوبین کی شرکت میں سہولت فراہم کریں تاکہ کان کنی اور معدنیات کے شعبے میں باہمی تعاون کے امکانات کو مزید وسعت دی جا سکے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے خصوصی صفائی مہم 6.0 کی تیاریوں کا جائزہ لیا

1500 مقامات پر صفائی مہم کا ہدف، پرانے ریکارڈ اور ای ویسٹ کی سائنسی تلفی پر توجہ

نئی دہلی، 30 ستمبر: مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضی علوم، وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات و پنشن، جوہری توانائی اور خلائی امور کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے سائنس سے متعلق وزارتوں اور محکموں کے ساتھ خصوصی صفائی مہم 6.0 کی تیاریوں اور عمل درآمد کے شیڈول کا جائزہ لیا۔ سائنس کی وزارتوں اور محکموں نے خصوصی مہم 6.0 کے تحت 1500 مقامات پر صفائی مہم چلانے کا ہدف مقرر کیا ہے، جبکہ وزارت ارضی علوم نے 100 مقامات کا ہدف رکھا ہے۔ مہم کے دوران صفائی کے نمایاں نتائج، دستیاب جگہ کے بہتر استعمال، غیر ضروری اور فرسودہ سامان کی منظم تلفی اور سرکاری وسائل کے موثر استعمال پر توجہ دی جائے گی۔ مہم میں الیکٹرانک کچرے کی موثر جمع آوری، علیحدگی اور تلفی کو بھی خصوصی اہمیت دی جائے گی۔

سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر کے شعبہ سیاحت نے 'ورلڈ ٹورزم ڈے-2026' منایا

"ڈیجیٹل ایجنڈا اور مصنوعی ذہانت سے سیاحت کی ازسرِنو تشکیل" کے موضوع پر تقریب کا انعقاد

گاندربل، 30 ستمبر: پریس نوٹ: سنٹرل یونیورسٹی آف کشمیر (CUKashmir) کے شعبہ سیاحت (DTS) نے پیر کو یونیورسٹی کے گرین کیمپس میں "ڈیجیٹل ایجنڈا اور مصنوعی ذہانت سے سیاحت کی ازسرِنو تشکیل" کے موضوع پر 'ورلڈ ٹورزم ڈے-2026' منایا۔ اپنے استقبالیہ خطبے میں ڈی ٹی ایس کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر شہناز اختر نے اس بات پر زور دیا کہ کس طرح مصنوعی ذہانت، ڈیٹا اینالیٹکس اور ڈیجیٹل ٹولز بنیادی طور پر نئی منزلوں کی دریافت، ماحولیاتی وسائل کے انتظام اور سفری تجربات کو تبدیل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، اے آئی سفر کو آسان بنا سکتی ہے، لیکن سیاحت کا دل ہمیشہ مقامی ورکرز، ثقافت اور جسمانی کیمیونیکیشن میں جڑے ہوئے انسانوں کے پاس ہی رہے گا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سینئر اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عاشق حسین تجارے نے کھلی، جامع اور انسان پر مرکوز جدت کے کردار کو اجاگر کیا، جو خدمات کو بہتر بنانے، سیاحت کے کاروبار کو بااختیار بنانے، ابھرتی ہوئی منزلوں کی حمایت کرنے اور نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے اے آئی کا استعمال کرتی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مقامی کمیونٹیز اور سیاحت کے کارکنان اس ڈیجیٹل تبدیلی سے مستفید ہوں۔ آن لائن کلیدی خطبہ دیتے ہوئے، اسکول آف ہاسپیٹلٹی اینڈ ٹورزم مینجمنٹ، جموں یونیورسٹی کی ڈائریکٹر پروفیسر سویدھا کھنہ نے زیادہ سمارٹ، ذاتی نوعیت کے اور قابل رسائی سفری تجربات پیدا کرنے میں ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مزید کہا، تاہم، جیسے جیسے اے آئی سیاحت کے شعبے کو تبدیل کر رہی ہے، مہمان نوازی کے دل میں انسانی لمس کا عنصر برقرار رہتا ہے۔

اطلاع عام

غلطی سے میرے پاسپورٹ زیر نمبر M5783065 میں میری تاریخ پیدائش 20.12.2002 اندراج ہوا ہے جبکہ درست تاریخ پیدائش 21.09.2004 ہے۔ اب میں اسکی درستی کروانا چاہتا ہوں۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنا اعتراض متعلقہ محکمہ میں پیش کریں۔ بعد از معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ثمینہ طارق ولدیت طارق احمد مسعودی پتہ: کانداماسہ بیروہ بڈگام

اطلاع عام

غلطی سے میری ڈرائیونگ لائسنس زیر نمبر JK-0520000028890 میں میرا پتہ مہامین فیروز پورہ اور میری تاریخ پیدائش 13.04.1970 اندراج ہوئی ہے۔ جبکہ درست پتہ کانداماسہ بیروہ بڈگام اور درست تاریخ پیدائش 13.04.1967 ہے۔ اب میں اسکی درستی کروانا چاہتا ہوں۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنا اعتراض متعلقہ محکمہ میں پیش کریں۔ بعد از معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

طارق احمد مسعودی ولدیت بشیر احمد مسعودی

پتہ: کانداماسہ بیروہ بڈگام

دفتر جے کے ریڈیو ٹیکسی ڈرائیورز ایسوسی ایشن

انتخاباتی نتائج کا نوٹیفکیشن

سابقہ صدر بشیر احمد بسمتی کے استعفے کے بعد، جے کے ریڈیو ٹیکسی ڈرائیورز ایسوسی ایشن نے دیگر ایگزیکٹو عہدوں کو چھوڑ کر صرف صدر کے عہدے کے لیے اتوار، 27 ستمبر 2026 کو دوبارہ الیکشن کروایا۔ اس الیکشن میں منظور احمد راتھر کامیابی سے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ نئی ایگزیکٹو باڈی، جو اس تاریخ سے دو سال کی مدت کے لیے کام کرے گی، میں شاہین احمد شیخ بطور نائب صدر، عرفان احمد گوجری بطور جنرل سیکرٹری، عنایت بشیر میر بطور اکاؤنٹنٹ، ماجد الطاف بطور سیکرٹری، ریاض احمد بٹ بطور آرگنائزر، اور ناصر فاروق بٹ بطور پبلک آرگنائزر شامل ہیں۔ دو سال کی مدت پوری ہونے کے بعد، ان تمام عہدوں کے لیے دوبارہ نئے انتخابات کرائے جائیں گے۔

جاری کردہ: پبلک آرگنائزر/سیکرٹری
جے کے ریڈیو ٹیکسی ڈرائیورز ایسوسی ایشن

اطلاع عام

غلطی سے میری ڈرائیونگ لائسنس زیر نمبر JK-0420140025269 میں میرا پتہ کانہ ماسہ بیروہ بڈگام 191111 اور میری تاریخ پیدائش 22.03.1995 اندراج ہوئی ہے۔ جبکہ درست پتہ کانداماسہ بیروہ بڈگام 193411 اور درست تاریخ پیدائش 21.03.1998 ہے۔ اب میں اسکی درستی کروانا چاہتا ہوں۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنا اعتراض متعلقہ محکمہ میں پیش کریں۔ بعد از معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عروج طارق مسعودی ولدیت طارق احمد مسعودی

پتہ: کانداماسہ بیروہ بڈگام

PUBLIC NOTICE

I Suhail Gulzar, S/o Gulzar Ahmad sheikh residing at TUJGARI MOHALLA NOWHATTA srinagar 190002, do hereby solemnly declare that I have changed my name from Suhail Gulzar to Suhail Gulzar Sheikh for all future legal, official, and personal purposes.

Henceforth, I shall be known and addressed as Suhail Gulzar Sheikh.

PUBLIC NOTICE

I, GULZAR AHMAD RATHER, father of SHAZIA AKHTER, R/o MULSHULLA, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate for my daughter.

It is submitted that the Name and Date of Birth of my daughter have been wrongly mentioned in her Aadhaar Card as SHAZIYA AKHTER, Date of Birth 20-03-2006, instead of the correct details as given below:

Name: SHAZIA AKHTER
Father's Name: GULZAR AHMAD RATHER
Correct Date of Birth: 20-09-2010
Residence: MULSHULLA

Any person having any objection to the issuance of the said Birth Certificate may submit his/her objection to the office of the Registrar of Births and Deaths (Block Development Officer, Beerwah) within 07 (seven) days from the date of publication of this notice.

After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained, and the process for issuance of the Birth Certificate shall proceed accordingly.

PUBLIC NOTICE

I, MOHAMMAD SUBHAN WANI, R/o ARIPANTHAN, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate for passport purposes.

It is submitted that my Date of Birth has been wrongly mentioned in my Aadhaar Card as 16-03-1955, instead of the correct details given below:

Name: MOHAMMAD SUBHAN WANI
Father's Name: GHULAM AHMAD WANI
Correct Date of Birth: 24-09-1969
Residence: ARIPANTHAN

Any person having any objection to the issuance of the said Birth Certificate may submit his/her objection to the office of the Registrar of Births and Deaths (Block Development Officer, Beerwah) within 07 (seven) days from the date of publication of this notice.

After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained, and the process for issuance of the Birth Certificate shall proceed accordingly.

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

ہلاک ہونے والے جنگجو کی شناخت ظاہر نہیں کی ہے، تاہم سکیورٹی ذرائع کو شبہ ہے کہ وہ پاکستانی شہری تھا اور لشکر طیبہ سے وابستہ تھا۔ اس ماہ بڈگام کے جنگلات میں یہ دوسری جھڑپ ہے۔ 4 ستمبر کو یاسر نامی ایک پاکستانی شہری، جو لشکر طیبہ سے وابستہ تھا اور مبینہ طور پر کئی برس سے جموں و کشمیر میں سرگرم تھا، بڈگام کے بلند پہاڑی علاقے اشدور گلی میں ایک جھڑپ کے دوران مارا گیا تھا۔ سکیورٹی فورسز کو شبہ تھا کہ اس جھڑپ کے دوران ایک اور جنگجو فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ 4 ستمبر کی جھڑپ کے بعد سکیورٹی فورسز نے بڈگام کے پہاڑی اور جنگلاتی علاقوں میں مشتبہ جنگجو کا سراغ لگانے کے لیے تلاشی مہم مزید تیز کر دی تھی۔

بقیہ نمبر 2

بین الاقوامی امور پر بھی تبادلہ ٔ خیال کیا۔ انہوں نے کہا، "صدر ٹرمپ کے ساتھ مثبت بات چیت ہوئی۔ ہم نے تجارت، دفاع، توانائی، اہم ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں اپنے باہمی تعاون کا جائزہ لیا۔ ہم اپنی 'جامع اسٹریٹجک شراکت داری' کو آگے بڑھانے کے لیے قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر متفق ہوئے۔ ہم نے علاقائی اور بین الاقوامی امور پر بھی خیالات کا تبادلہ کیا، جن میں عالمی امن اور سکیورٹی کو فروغ دینے کے لیے جاری کوششیں بھی شامل ہیں۔" وزیر اعظم کے دفتر نے بتایا کہ دونوں رہنماؤں نے ہند-امریکہ جامع عالمی اسٹریٹجک شراکت داری کو آگے بڑھانے کے تئیں اپنے عزم کو دہرایا اور دونوں ممالک کے لوگوں کے فائدے کے لیے تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ قابل ذکر ہے کہ امریکی پارلیمنٹ کی طرف سے منظور شدہ یہ قانون امریکی صدر کو روس سے خام تیل یا قدرتی گیس خریدنے والے سرفہرست پانچ ممالک پر 100 فیصد تک برآمدی ڈیوٹی عائد کرنے کا اختیار دیتا ہے۔

بقیہ نمبر 3

کے مریضوں نے اس کیمپ سے استفادہ کیا۔ انہوں نے کہا، "یہ حقیقی بہادری فرض کے لیے لگن اور خدمت کا اصل مفہوم ہے۔ اس پوری کوشش نے ایک بات واضح کر دی ہے کہ جہاں عزم مضبوط ہو، وہاں کوئی بھی مشکل، چاہے کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو، انڈین آرمی کی جانب سے انسانی خدمت کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتی۔" منوج سنہا نے اس بات پر زور دیا کہ سری نگر اور گنگندھار میں کی گئی 364 سرجریاں محض طبی اعداد و شمار نہیں بلکہ لوگوں کی بدلتی ہوئی زندگیوں کی عکاسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈین آرمی کے ڈاکٹروں کی قیادت میں ہر سرجری عزت نفس بحال کرنے اور امید کے احیا کی ایک داستان بن گئی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ قومی سطح پر 'آپریشن درشٹی' کے تحت 10 شہروں میں ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ لوگوں کے آنکھوں کے معائنے کیا گیا اور 3,500 سے زیادہ سرجریاں کی گئیں۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ آپریشن درشٹی نے فوج اور مقامی کمیونٹیز کے درمیان اعتماد کو مضبوط کیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ انڈین آرمی نہ صرف دفاعی قوت ہے بلکہ ہمدردی اور شفا کا ذریعہ بھی ہے۔ انہوں نے معاون عملے، فضائیہ کے پائلٹوں اور ان فوجیوں کی ہمت کو سلام پیش کیا جنہوں نے سامان کی ترسیل، زیر زمین تھیٹرز کی تیاری اور مشکل حالات میں پیچیدہ سرجریاں یقینی بنائیں۔ انہوں نے انڈین آرمی صرف وہ قوت نہیں جو ملک کو بیرونی خطرات سے بچاتی ہے بلکہ ضرورت کے وقت جموں و کشمیر کے عام شہریوں کے لئے مدد، ہمدردی اور شفا کا ذریعہ بھی ہے۔ فوج نے بینائی بحال کر کے مریضوں کو امن، اعتماد اور باہمی ہم آہنگی کا ایک نیا وژن دیا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ سری نگر میں منعقدہ 11 واں کیمپ اس سفر کا اختتام نہیں بلکہ اس کا تسلسل ہے۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ آپریشن درشٹی ملک بھر کے مزید دیہاتوں اور قصبوں تک پہنچے گا تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ معیاری طبی سہولیات صرف بڑے شہروں تک محدود نہ رہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ گنگندھار کیمپ پورے ہندوستان کے دور دراز علاقوں کے لئے ایک متاثر کن مثال ہے۔ انہوں نے کہا، "آپریشن درشٹی کا تجربہ ہمیں یہ اعتماد دیتا ہے کہ عزم، بہتر منصوبہ بندی اور ہمدردی کے ساتھ جدید طبی سہولیات ملک کے ہر کونے تک پہنچائی جا سکتی ہیں۔ یہ 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس' کا عزم ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں یہ یقینی بنایا جا رہا ہے کہ کوئی شہری پیچھے نہ رہ جائے۔" اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے کیمپ کے دوران گراں قدر خدمات انجام دینے پر دفاعی افواج کے ڈاکٹروں اور طبی عملے کو سراہا۔ انہوں نے مستحقین کو آپریشن کے بعد درکار طبی کٹس بھی فراہم کیں۔ افتتاحی تقریب میں چنار کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل ظہیر سنگھ، آرمی ہسپتال آر اینڈ آر کے شعبہ امراض چشم کے سربراہ اور سینئر کنسلٹنٹ بریگیڈیئر سنجے کمار مشرا، 92 بیس ہسپتال کے کمانڈنٹ بریگیڈیئر بی وی راؤ اور دفاعی افواج کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 4

موثر طریقے سے نمٹنے کے حکومتی عزم کے تحت، محکمہ اطلاعات جلد ہی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026 جاری کرنے جا رہا ہے، جس میں پرنٹ میڈیا کے علاوہ آن لائن نیوز میڈیا پلیٹ فارمز کی رجسٹریشن اور ضابطہ بندی کیلئے مناسب دفعات شامل کی گئی ہیں تا کہ ان کے احتساب کو یقینی بنایا جا سکے۔ حکومت نے مزید کہا کہ علی محمد ساگر کی سربراہی میں گورنمنٹ انشورنسز (حکومتی یقین دہانیوں) پر قائم ہاؤس کمیٹی کے 30 جولائی 2026 کے اجلاس میں جاری کردہ ہدایات کے مطابق، محکمہ اطلاعات جامع رہنما خطوط (گائیڈ لائنز) یا ایس او پیز (SOPs) وضع کرے گا۔ تجویز کردہ طریقہ کار کے تحت ضلعی انتظامیہ کو اپنے متعلقہ اضلاع میں کام کرنے والے غیر رجسٹرڈ سوشل میڈیا نیوز ہینڈلز کی تفصیلی فہرستیں برقرار رکھنا ہوں گی۔ حکومت نے کہا کہ جہاں بھی کوئی شخص سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے جھوٹی، گمراہ کن یا من گھڑت معلومات پھیلاتا پایا گیا، تو اس کے خلاف انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000، بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) 2023 اور بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (BNSS) 2023 کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کیے جائیں گے۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ جموں و کشمیر کے محکمہ داخلہ نے یونین ٹیریٹری میں سائبر جرائم کی روک تھام، سراغ رسانی اور تفتیش کے لیے کوششوں کو مربوط کرنے کی خاطر ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (جموں و کشمیر) کی نگرانی اور کنٹرول میں جے اینڈ کے سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر (JK4C) قائم کیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر کے ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (DIPR) کا سوشل میڈیا سیل جعلی یا گمراہ کن خبروں کی نگرانی کے اپنے مخصوص نظام کے ذریعے پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر آنے والی خبروں کی باقاعدگی سے نگرانی اور جانچ پڑتال کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ جیسے ہی کوئی خبر جعلی یا گمراہ کن پائی جاتی ہے، محکمہ کے سوشل میڈیا ہینڈلز کے ذریعے فوری طور پر اس کی تردید جاری کر دی جاتی ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ ایسی تردیدیں اخبارات کے اگلے ہی شمارے میں اشاعت کے لیے بھی بھیجی جاتی ہیں اور DIPR کی سرکاری ویب سائٹ پر بھی اپ لوڈ کی جاتی ہیں۔ حکومت نے مجوزہ جموں و کشمیر میڈیا پالیسی کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ اس میں جعلی خبروں، سرقہ (plagiarism) اور غیر اخلاقی یا ملک دشمن سرگرمیوں کے لیے مواد کی نگرانی کی گنجائش موجود ہے۔ اس کے علاوہ اس میں میڈیا یا اداروں کو فہرست سے خارج کرنے (empanelment-de) یا بعض صورتوں میں سرکاری اشتہارات روکنے سے متعلق دفعات بھی شامل ہیں۔ جواب میں سوشل میڈیا پورٹلز، یوٹیوب نیوز چینلز اور ویب سائٹس پر لاگو موجودہ قانونی ڈھانچے کا بھی خاکہ پیش کیا گیا، جس میں انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 اور انفارمیشن ٹیکنالوجی (انٹرمیڈیری گائیڈ لائنز اینڈ ڈیجیٹل میڈیا ایتھکس کوڈ) رولز 2021 شامل ہیں۔ اس میں BNS اور BNSS کی ان دفعات کا بھی حوالہ دیا گیا جو آن لائن نقصانات، امن عامہ، دھمکیوں، غلط معلومات اور دیگر جرائم سے متعلق ہیں، جبکہ آرٹیکل 19(1)(a) کے تحت تقریر اور اظہار رائے کی آزادی کے آئینی تحفظ کو بھی اجاگر کیا گیا، جو آرٹیکل 19(2) کے تحت معقول پابندیوں سے مشروط ہے۔ حکومت نے کہا کہ مجوزہ ریگولیٹری فریم ورک کا مقصد غلط معلومات کے مسئلے سے نمٹنا اور ساتھ ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر احتساب کو یقینی بنانا ہوگا۔

بقیہ نمبر 5

قانون سازوں، اسمبلی کے عملے اور سیشن کے کامیاب انعقاد میں تعاون کرنے والے افسران کی شرکت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اراکین کی شرکت پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بطور پریذائیڈنگ آفیسر ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ قانون سازوں کو عوامی مسائل اٹھانے اور جن لوگوں کی وہ نمائندگی کرتے ہیں ان کی توقعات کو اجاگر کرنے میں سہولت فراہم کریں۔ اسپیکر موصوف نے سیشن کے دوران دستیاب وقت کے موثر استعمال پر بھی اراکین کی سراہنا کی اور کہا کہ ان کی شرکت جموں و کشمیر کے لوگوں سے متعلق مسائل کے حل کے لئے ان کے عزم کی عکاس ہے۔

بقیہ نمبر 6

کی تصاویر اور معلومات پاکستانی آقاؤں تک پہنچائیں۔ الزام ہے کہ وہ سرحد پار سے کام کرنے والے لوگوں کے ساتھ معلومات اکٹھی کر کے اسے شیئر کرتا تھا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اس معاملے کے بعد سکیورٹی ایجنسیوں نے جموں و کشمیر میں لوگوں سے رابطہ کرنے کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر باریکی سے نظر رکھنا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس، دوسری سکیورٹی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر آن لائن سرگرمیوں پر نظر رکھ رہی ہے، خاص طور پر ان سرگرمیوں پر جن میں پاکستان میں موجود لوگوں کے ساتھ مشکوک رابطہ یا حساس سکیورٹی ٹھکانوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوششیں شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تحقیقات کا اہم مرکز ان لوگوں کی شناخت کرنا بھی ہے جو مبینہ طور پر یہ نیٹ ورک چلا رہے تھے اور یہ پتہ لگانا ہے کہ کون سی معلومات شیئر کی گئی تھیں اور اسے کیسے حاصل کیا گیا تھا۔ ذرائع نے کہا کہ ٹرک ڈرائیور کی گرفتاری نے ایک بار پھر ان خدشات کو اجاگر کیا ہے جو سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے حساس معلومات حاصل کرنے کی کوششوں میں سوشل میڈیا اور آن لائن تعلقات کے استعمال کے حوالے سے ہیں۔

بقیہ نمبر 7

پھنسانے میں نہ آئیں۔" وزارت نے کہا ہے کہ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ کچھ لوگ اپنی مرضی سے روسی فوج میں شامل ہونے کے مواقع ڈھونڈتے ہیں، یہ سوچ کر کہ انہیں اس سے بڑے مالی فائدے ملیں گے اور بعد میں وہ سفارت خانہ سے رابطہ کر کے وہاں سے نکل سکیں گے۔ وزارت نے کہا ہے، "ہم پھر سے کہتے ہیں کہ یہ ایک خطرناک راستہ ہے اور حکومت اس کی سخت مخالفت کرتی ہے۔" ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ کئی ایسے معاملے بھی سامنے آئے ہیں جن میں لوگوں نے اپنی مرضی سے ہندوستانی شہریت چھوڑنے، روسی پاسپورٹ لینے اور پھر روسی فوج میں بھرتی ہونے کے لیے ہندوستانی حکام سے رابطہ کیا ہے۔ کچھ لوگوں نے تو ہندوستانی حکام سے مشورہ لیے بغیر ہی ایسا کر لیا ہے، کیونکہ وہ تھوڑے وقت کے مالی فائدے کے لالچ میں آ گئے تھے۔ مشورہ دیا جاتا ہے کہ لوگ ایسے کاموں کی سنجیدگی پر غور کریں اور سمجھیں کہ وہ خود کو کتنے جان لیوا خطرات میں ڈال رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 8

اور استعمال سے متعلق واضح اور جدید قواعد کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہیں۔" انہوں نے کہا کہ مقررہ استحقاق سے زیادہ متعدد سرکاری گاڑیوں کا استعمال سرکاری وسائل کے غلط استعمال کے زمرے میں شمار کیے جانے میں انہیں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہوگی۔ تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ یہ معاملہ سرکاری افسران کے خلاف نہیں ہے کیوں کہ انہیں مقررہ قواعد کے تحت ان گاڑیوں اور سہولیات کی فراہمی ہونی چاہیے جن کے وہ قانونی طور پر حقدار ہیں۔ اسپیکر موصوف نے اپنے مشاہدات میں کہا کہ اس معاملے کی اہمیت کے باوجود تقریباً پانچ سال سے یہ معاملہ ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ منتقل ہوتا رہا ہے۔ انہوں نے پالیسی کو جلد حتمی شکل دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پہلے ہی اصولی طور پر نئی کار پالیسی متعارف کرنے کی ضرورت کو تسلیم کر چکی ہے اور انہوں نے اس بات پر سوال اٹھایا کہ تجویز کو بار بار مختلف محکموں کے درمیان منتقل کرنے کی ضرورت کیوں پیش آ رہی ہے، جس میں معاملہ دوبارہ محکمہ خزانہ کو بھیجنا بھی شامل ہے۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری عہدیداروں کے استحقاق کو ایک جامع پالیسی کے تحت واضح طور پر متعین کیا جانا چاہیے اور اس معاملے کو حتمی شکل دینے میں مزید تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔

بقیہ نمبر 9

اور شہریوں کے لیے مرکوز بنانے کے لئے تکنیکی اقدامات کا جائزہ لینے پر توجہ دی گئی۔ چیف سیکرٹری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شکایات کے ازالے کے نظام کی کامیابی کا اندازہ شکایات کے حل کے معیار اور شکایت کنندگان کے اطمینان سے لگایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہر محکمے اور ضلعی انتظامیہ کے لئے نہایت ضروری ہے کہ وہ عوامی شکایات کو فوری، موثر اور شہریوں کے اطمینان کے مطابق حل کریں۔ انہوں نے تنقیدی جوابدہی اور شہریوں کی آرا کے حوالے سے کہا کہ شہریوں کی آرا محکموں اور اضلاع کی کارکردگی جانچنے کے لئے ایک اہم معیار ہونی چاہیے۔ انہوں نے تاخیر کی وجوہات کی نشاندہی کرنے اور بار بار آنے والی شکایات کو حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ہمارا حتمی مقصد انتظامیہ کی جوابدہی پر عوامی اعتماد کو مضبوط بنانا ہے۔ دوران میٹنگ کمشنر سیکرٹری پبلک گریونس سوربھ بھگت نے جے کے سادھان اور مرکزی عوامی شکایات ازالہ و نگرانی نظام (سی پی جی آر اے ایم ایس) کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ پیش کیا، جس میں مجموعی شکایات کے ازالے، محکمہ وار اور ضلع وار کارکردگی، فوری شکایات، شہریوں کی آرا اور پورٹل پر گھریلو رجسٹریشن شامل ہیں۔ پریزنٹیشن سے ظاہر ہوا کہ 25 ستمبر 2026 تک دونوں پلیٹ فارمز کے ذریعے مجموعی طور پر 1,60,685 شکایات موصول ہوئیں۔ ان میں سے 1,36,977 شکایات کا ازالہ یا انہیں بند کر دیا گیا جو مجموعی طور پر 85 فیصد ازالے کی شرح کو ظاہر کرتا ہے جبکہ 23,708 شکایات پر کارروائی جاری تھی۔ جے کے سادھان پر صرف 1,40,101 شکایات موصول ہوئیں جن میں سے 1,24,534 نمٹا دی گئیں جس سے 89 فیصد ازالے کی شرح حاصل ہوئی۔ باقی 15,567 شکایات پر کارروائی جاری تھی۔ سی پی جی آر اے ایم ایس میں 20,584 شکایات ریکارڈ ہوئیں جن میں سے 12,443 نمٹا دی گئیں اور 8,141 کے حل کا انتظار ہے۔ جائزہ میٹنگ کا ایک اہم حصہ شہریوں کی آرا اور شکایات کے ازالے کے عمل کی افادیت پر مرکوز تھا۔ محکمہ نے 5,239 جوابات کا تجزیہ پیش کیا جس میں شکایات کے حل کے معیار اور بروقت تکمیل کو مزید بہتر بنانے کی گنجائش موجود تھی۔ پلیٹ فارم کی رسائی کو بڑھانے کے حوالے سے بتایا گیا کہ 24 ستمبر 2026 تک جموں و کشمیر بھر میں 22,49,631 گھرانوں کے ہدف کے مقابلے میں 15,75,457 گھرانوں کو جے کے سادھان پر رجسٹر کیا گیا جس سے مجموعی طور پر 70 فیصد کوریج حاصل ہوئی ہے۔ محکمہ نے 'جے کے سادھان' کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے تکنیکی اقدامات پر مبنی روڈ میپ بھی پیش کیا جس کا مقصد شکایات کے ازالے کے معیار، رسائی اور کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ محکمہ نے راجستھان کے شکایات کے ازالے کے ماڈل کی متعلقہ خصوصیات کو جموں و کشمیر میں عملانے کے لئے مطالعہ کا عمل شروع کیا ہے تا کہ پورٹل کی فعالیت اور پیداواری صلاحیت کو بڑھایا جا سکے۔ اس کے علاوہ محکمہ بی آئی ایس اے جی-این کے ساتھ مل کر آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی خصوصیات اور پیش گوئی کرنے والے تجزیات متعارف کرنے پر کام کر رہا ہے تا کہ شکایات کے انتظام کو مضبوط اور شہریوں کے اطمینان کو بڑھایا جا سکے۔ محکموں اور صارفین کو درپیش تکنیکی مسائل بھی باقاعدگی سے بی آئی ایس اے جی-این کے ساتھ حل کے لئے اٹھائے جا رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 11

کا اعتراف کرتے ہوئے اسپیکر نے کہا کہ طویل نشستوں سے اراکین کو مباحثوں میں حصہ لینے اور اپنے حلقوں کے مسائل اٹھانے کا زیادہ موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ طویل اجلاس مجھے اور ان لوگوں کو بھی مدد فراہم کریں گے جو اپنے نمائندہ عوام کی جانب سے بات چیت میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے محدود نشستوں کے دوران ہر رکن کو موقع دینے میں پیش آنے والی مشکلات کا اعتراف کیا اور قانون سازوں پر زور دیا کہ وہ اسپیکر کو درپیش مجبوریوں اور حدود کو سمجھیں۔ ہنگامہ آرائی اور تلخ کلامی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کی قانون ساز اسمبلیوں میں ایسے واقعات عام ہیں، لیکن انہوں نے اراکین پر زور دیا کہ وہ اپنے تحفظات کو زیادہ تعمیری انداز میں پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کی بھی اپنی مجبوریاں ہوتی ہیں جنہیں مدنظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ میں انہیں مارشل کے ذریعے باہر نکلوا سکتا تھا، لیکن میں نے ایسا نہیں کیا۔ مجھے صبر سے کام لینا ہوگا۔ اسپیکر نے قانون سازوں کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ عوام نے ایسے رہنماؤں کا انتخاب کیا ہے جو معاشرے کا بہترین حصہ ہیں۔ انہوں نے اراکین پر زور دیا کہ وہ ان کے نوٹس میں کوئی بھی ایسا معاملہ لائیں جہاں ایوان میں اٹھائے گئے کاموں یا دیے گئے یقین دہانیوں پر عمل درآمد نہ ہوا ہو۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے وزیر امور پارلیمانی کی کونسل کے کام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ متعدد محکموں کو سنبھالنا آسان نہیں ہے اور ان کی کوششیں تعریف کی مستحق ہیں۔ اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کی اسکولنگ (تعلیم) سے متعلق بات کا حوالہ دیتے ہوئے، اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے ان پر زور دیا کہ وہ اس معاملے کو مثبت انداز میں لیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ نوجوان ہیں اور ان کا مستقبل روشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ میرے لیے عزیز ہیں اور ان سے بہت زیادہ توقعات وابستہ ہیں۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو بھی اپنے رہنماؤں سے توقعات ہوتی ہیں۔ راتھر نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی باقاعدہ حاضری اور کارروائی میں شرکت کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ باقاعدگی سے اجلاس میں شریک ہوتے رہے، مسائل کا خود جواب دیتے رہے اور ٹھوس تیاری کے ساتھ آتے رہے، جس سے ایوان کے کام کاج میں مدد ملی۔ راتھر نے بتایا کہ عمر اختتامی کارروائی میں بھی شرکت کرنا چاہتے تھے لیکن سرکاری مصروفیات کی وجہ سے ایسا نہ کر سکے۔ اسپیکر نے اسمبلی عملے، سکیورٹی اہلکاروں، پی ایچ ای، پی ڈی ڈی اور دیگر متعلقہ محکموں کی کارروائی کو آسان بنانے میں کی گئی کوششوں کا بھی اعتراف کیا۔ انہوں نے خاص طور پر پریس اور میڈیا کی تعریف کی اور انہیں جمہوریت کا ایک اہم ستون اور اسمبلی اور عوام کے درمیان ایک اہم رابطہ قرار دیا۔

بقیہ نمبر 12

حزب اختلاف رہنماؤں میں کانگریس کے جنرل سکریٹری کے۔ سی۔ وینوگوپال، پون کھیڑا اور ناصر حسین، مغربی بنگال کی سابق وزیر اعلیٰ محترمہ ممتا بنرجی، نیشنل کانفرنس کے صدر عمر عبداللہ، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی محترمہ محبوبہ مفتی، سینئر سیاست داں اور سابق مرکزی وزیر کپل سبل، سماجوادی پارٹی کے ہریندر سنگھ ملک اور محب اللہ ندوی، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کی محترمہ سپریا سولے اور جتیندر آوہاڑ، سی پی آئی (ایم) کے ایم پی جان برٹاس، راشٹریہ جنتا دل کے لیڈر تیجسوی یادو اور آر ایس پی کے این۔ کے۔ پریم چندرن سمیت اتحاد کے کئی اہم رہنما شامل ہو رہے ہیں۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نشست میں شامل نہیں ہو رہے ہیں۔ وہ لکھنؤ میں پارٹی کے کام میں مصروف بتائے گئے ہیں۔ عام آدمی پارٹی اور ڈی ایم کے کی جانب سے نشست میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ پہلے ہی کیا جا چکا ہے۔ میٹنگ میں شرکت کے لیے پہنچے کے۔ سی۔ وینوگوپال نے کہا کہ میٹنگ میں الیکشن کمیشن، ایس آئی آر اور دیگر امور پر بات چیت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کی منگل کو ہوئی میٹنگ میں ہوئی بات چیت کی بنیاد پر یہاں ایک تجویز رکھی جائے گی۔ آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے میٹنگ سے پہلے کہا کہ انتخابی عمل میں جس طرح کی گڑبڑ ہوئی ہے اور جس طرح وہ سامنے آئی ہے، اس پر میٹنگ میں بات چیت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ دو الیکشن کمشنروں نے بھی اس سلسلے میں سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے انتخابی عمل، ووٹنگ ریکارڈ اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے متعلق قوانین میں تبدیلیوں سے متعلق بھی سوال اٹھائے ہیں۔ این۔ کے۔ پریم چندرن نے کہا کہ میٹنگ کا اہم ایجنڈا الیکشن کمیشن سے متعلق معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی تمام اپوزیشن جماعتیں چیف الیکشن کمشنر کے استعفے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ایم کے پہلے ہی چیف الیکشن کمشنر کو ہٹانے کی تجویز کی حمایت کر چکی ہے۔

بقیہ نمبر 13

اور ڈرائیور کو ہٹا دیا گیا تھا اور آج سری نگر سے میرے ساتھ تعینات 2 پی ایس اوز کو بھی واپس بلا لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں جموں و کشمیر کا واحد رکن اسمبلی ہوں جو ایسکارٹ، ڈرائیور اور پی ایس اوز کے بغیر ہے۔

بقیہ نمبر 14

نے کہا کہ قبائلی دیہات میں ترقی کی رفتار ابھی بھی نسبتاً سست ہے اور بنیادی سہولیات و ترقیاتی ڈھانچے کے حوالے سے مزید بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز اور قبائلی علاقوں کی متوازن ترقی کے لیے سڑک، پانی، بجلی، صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے تا کہ ان علاقوں کے لوگوں کو بھی شہری علاقوں کے برابر سہولیات میسر آ سکیں۔ ریاستی درجہ (اسٹیٹ ہڈ) کی بحالی کے معاملے پر بات کرتے ہوئے ممبر پارلیمنٹ میاں الطاف نے کہا کہ جموں و کشمیر اسمبلی کی جانب سے اس حوالے سے قرارداد منظور کیا جانا ایک اچھی بات ہے۔

بقیہ نمبر 15

JK(GAD of 2025 کو حکومتی حکمنامہ (2025-384 کے تحت ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ حکومت کے مطابق کمیٹی ملازمین کی تعیناتی کی نوعیت اور مدت، تقرری کا طریقہ کار، روایات، منظور شدہ اسامیوں کی دستیابی، متعلقہ بھرتی قوانین، مالی اثرات اور مستقل کرنے سے متعلق قانونی صورتحال کا جائزہ لے رہی ہے۔ محکمہ نے کہا کہ مجوزہ پالیسی کو عدالتی فیصلوں، قانونی دفعات، بھرتی قوانین اور مالی امور کی روشنی میں بھی پرکھنا ہوگا، جبکہ حکومت اس معاملے میں یکساں اور قانونی طور پر قابل عمل طریقہ کار اختیار کرنے کی خواہاں ہے۔ محکمہ وار اعداد و شمار کے مطابق پبلک ورکس (آر اینڈ بی) محکمہ میں سب سے زیادہ 38585 ملازمین درج ہیں، جبکہ پلاننگ، مانیٹرنگ اینڈ ڈیولپمنٹ میں 13616 اور محکمہ تعلیم میں 12646 ملازمین شامل ہیں۔

باقیات: صفحہ دوسے آگے

101

چار اہم شعبوں میں عزم کی یقین دہانی کرائی، جن میں منصفانہ معاوضہ، ای کامرس، نمائشوں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے عالمی منڈیوں تک رسائی، دستکاروں کی ترقی اور فلاح و بہبود بشمول صحت کی دیکھ بھال، سماجی تحفظ اور جدید ڈیزائن کی تربیت اور مدرا کریڈٹ کارڈ اسکیم اور کارخانہ دار ترغیبی اقدامات جیسے اسکیموں کے ذریعے مالی شمولیت اور جغرافیائی اشارہ (جی آئی) ٹیگ کا تحفظ شامل ہے۔

102

ڈسٹرکٹ ہسپتال بڈگام، سب ڈسٹرکٹ ہسپتال بیروہ، سب ڈسٹرکٹ ہسپتال ماگام، اور اعلیٰ سطحی ہسپتالوں جیسے بے وی سی بمنہ اور ایس ایم ایچ ایس ہسپتال وغیرہ کے ذریعے نمٹایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں مطالبات کی فزیبلٹی جانچنے کے لئے مناسب مرحلے پر ضرورت کا جائزہ لیا جائے گا اور قواعد و ضوابط کے مطابق ضروری کارروائی کی جائے گی۔

104

کو اندیشہ تھا کہ باہر کے لوگوں کے لیے یہاں زمین اور دیگر حقوق کے دروازے کھولے جا سکتے ہیں۔ ان کے مطابق الطاف بخاری کی قیادت میں پارٹی کے رہنماؤں نے نئی دہلی جا کر وزیر اعظم اور وزیر داخلہ سے ملاقاتیں کیں اور جموں و کشمیر کے عوام کے خصوصی حقوق کے تحفظ کے لیے ضمانتیں فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ منتظر محی الدین نے دعویٰ کیا کہ اپنی پارٹی کی مداخلت کے نتیجے میں ڈومیسائل فریم ورک کے ذریعے عوام کے زمین اور ملازمتوں سے متعلق حقوق کے تحفظ کے لیے اقدامات کیے گئے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ عارضی تحفظات کافی نہیں ہیں اور جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق کو باقاعدہ آئینی ضمانت فراہم کی جانی چاہیے۔

105

قانون سازی سے متعلق دیگر امور کی دستیابی سے اسمبلی کی کارروائی زیادہ قابل رسائی اور شفاف بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ قانون سازی کے عمل کو ڈیجیٹل بنانے کی جانب منتقلی سے پیپر لیس اسمبلی کے وسیع تر مقصد میں بھی معاونت حاصل ہوگی اور پارلیمانی معلومات تک رسائی میں بہتری آئے گی۔

106

بہتری کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کے مفاد میں اس طرح کے اقدامات آئندہ بھی جاری رکھے جائیں گے۔

107

ایس ڈی آر ایف کمیٹی نے آرامبل ڈویژن بیروہ میں سڑکوں، پل اور کلورٹس کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا ہے اور ان کی مرمت کیلئے 1092.92 لاکھ روپے کے فنڈ کی سفارش کی ہے۔

108

ہدایت بھی دی۔ سیاحت سے متعلق مسائل اور علاقے میں موجود سیاحتی امکانات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے علاقے میں سیاحت کے فروغ پر زیادہ توجہ دینے پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور سیاحوں و ٹریکرز کے لیے بہتر سہولیات پیدا کرنے کے اقدامات تلاش کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ مناسب مقامات پر ہوم اسٹے اور دیگر بنیادی سہولیات کے فروغ کے لیے اقدامات کیے جائیں تا کہ ٹریکنگ اور سیاحت سے متعلق سرگرمیوں کو سہارا ملے، مقامی لوگوں کی سیاحتی سرگرمیوں میں شرکت بڑھے اور ان کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں۔

109

کہ رواں مالی سال کے دوران لنگیٹ فاریسٹ ڈویژن نے حلقہ میں آگ کے متاثرین کو اسے مزدون کے تحت معیاری شرح کے 10 فیصد پر لکڑی کی مدد فراہم کی ہے۔ امدادی اقدامات کے بارے میں وزیر نے بتایا کہ ڈپٹی کمشنر کپواڑہ نے متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد کے طور پر کمبل، کچن سیٹ اور ترپال فراہم کیے ہیں۔ مکمل / شدید طور پر نقصان شدہ گھروں کیلئے فی خاندان 10 ہزار روپے اور جزوی طور پر نقصان شدہ گھروں کیلئے فی خاندان 5 ہزار روپے کی نقد امداد بھی ضلعی ریڈ کراس فنڈ سے فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مذکورہ گاؤں کے متاثرہ خاندانوں کیلئے ایس ڈی آر ایف کے اصولوں کے تحت ایکس گریشیا امداد زیر عمل ہے اور اسے ایس او پی کمیٹی کی منظوری کے بعد طے شدہ طریقہ کار کے مطابق منظور اور تقسیم کیا جائے گا۔

110

ہیلمٹ کے بغیر گاڑی چلانے اور ٹریفک قوانین کی دیگر خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائی مزید تیز کی جائے۔ انہوں نے خاص طور پر حادثات کے زیادہ خطرے والے اور ٹریفک کے دباؤ والے مقامات پر توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت دی۔ پلوامہ قصبے میں ٹریفک کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے اہم سڑکوں سے ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے موثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر پلوامہ کی نگرانی میں ہفتے میں دو مرتبہ خصوصی ٹریفک اور تجاوزات کے خلاف کارروائیاں کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ٹریفک پولیس، میونسپل کونسل، تعمیرات و سڑکوں کے محکمے اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط کارروائی پر زور دیتے ہوئے ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے، مناسب پارکنگ یقینی بنانے اور تجاوزات سمیت ٹریفک جام کا باعث بننے والے دیگر عوامل کو دور کرنے کی ہدایت دی۔ کمیٹی نے آئی۔ ڈی اے آر کے ذریعے شناخت کیے گئے حادثات کے حساس مقامات کا بھی جائزہ لیا۔

111

موقع پر ڈپٹی کمشنر نے جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور تاریخی چشمے کی بہتری و حفاظت سے متعلق مختلف امور کا معائنہ کیا، جبکہ مقام کے تاریخی ورثے اور خوبصورتی کو برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر کو بتایا گیا کہ اس منصوبے کے لیے ایک کروڑ 20 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ منصوبے میں تالاب کے حصے سے گاد نکالنے، فرش پر مختلف پتھروں کی چنائی، دیوری پتھر کی ٹائلوں سے بیرونی حصے کی تعمیر و تزئین اور تالاب کے اطراف مختلف جگہوں میں آرائشی جنگلے نصب کرنے جیسے اہم کام شامل ہیں۔ منصوبے کے تحت چشمے کے ڈیک اور سیڑھیوں کی دیوری پتھر سے از سر نو تعمیر اور ترتیب، دیوری پتھر سے آرائشی دروازوں کی تعمیر اور تالاب کے اطراف روشنی کے لیے آرائشی لیمپ پوسٹ نصب کرنے کا کام بھی شامل ہے۔

112

کاموں کی الگ الگ طبعی و مالی پیش رفت کی تفصیلات ضمنی معلومات میں فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 15.50 کروڑ روپے مالیت کے دو تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) بھی جل ابھیان کے تحت تیار کیے گئے ہیں اور ضروری غور کے لئے محکمہ خزانہ کو بھیجے گئے ہیں۔ انہوں نے پانی کی فراہمی کی طویل عرصے سے زیر التوا اسکیموں کے حوالے سے خدشات کا جواب دیتے ہوئے ایوان کو مطلع کیا کہ محکمہ نے ان رکاوٹوں کی نشاندہی اور انہیں دور کرنے کے لئے ضروری کارروائی شروع کی ہے جو ان اسکیموں کی تکمیل میں رکاوٹ بن رہی ہیں۔

113

میں کچرا پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو مزید ہدایت دی کہ شناخت کیے گئے تمام بڑے کچرا پیدا کرنے والے اداروں کی مناسب رجسٹریشن یقینی بنائی جائے اور بعد ازاں ان کے کچرا انتظام کے طریقہ کار کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کچرے کو اس کے منبع پر ہی الگ کرنے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے فیلڈ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ رجسٹرڈ بڑے کچرا پیدا کرنے والے ادارے کچرے کو منبع پر مناسب طریقے سے الگ کر رہے ہیں اور مقررہ کچرا انتظامی طریقوں پر عمل پیرا ہیں۔ افسران کو باقاعدگی سے معائنہ اور جائزہ لینے کی بھی ہدایت دی گئی تا کہ بھارت کی سپریم کورٹ کی جانب سے کچرے کے مناسب انتظام سے متعلق جاری کردہ ہدایات اور رہنما اصولوں پر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ گزشتہ جائزہ اجلاس کے دوران مقرر کیے گئے اہداف کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں اور حاصل ہونے والی پیش رفت کا مناسب سطح پر باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے۔

114

پر واعظ تبلیغ فرماتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اسلام کی جو آبیاری تبلیغ و اشاعت اور ان کے تاریخی اصلاحی کارنامے، روحانی اور علمی کمالات عالم اسلام کی تاریخ میں ایک سنہری باب ہے اور ان کی تعلیم قرآن و حدیث پر مبنی اور ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ ختمات المعظمات، درود و اذکار کی پیشوائی امام جمعہ عالیجناب الحاج پیرزادہ محمد حسین قادری نے کی۔ تقریب پر سجادہ نشین درگاہ و اہل بیت رسول ﷺ عظم صاحب ترال پیرزادہ الحاج محمد الطاف مسعودی، جمعیت صدر الحاج فاروق احمد گنائی، نعت خوان امام الحاج غلام جیلانی دانی قادری، میر غلام محمد ساقی مختلف جماعات کے ہیڈ حضرات اور جمعیت کے اراکین بھی موجود تھے۔ مولود خوانی اور شب خوانی کی روح پرور مجالس بھی آراستہ ہوئیں۔ علمائے کرام نے بھی اس بابرکت اور مقدس مجلس میں شرکت کی۔ جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میر واعظ کشمیر مولانا قاری ریاض احمد ہمدانی نے عرس مبارک پر عقیدت مندوں کو مبارکباد پیش کیا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

وراٹ کوہلی دوسرے نمبر پر پہنچ گئے، شبھمن گل بدستور سرفہرست

نئی دہلی، ۳۰ ستمبر (یو این آئی) بھارت کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی آئی سی سی مردوں کی ون ڈے بلے بازی رینکنگ میں سرفہرست موجودہ بھارتی کپتان شبھمن گل کے بہت قریب پہنچ گئے ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف حال ہی میں کھیلے گئے پہلے ون ڈے میں دونوں بھارتی بلے بازوں نے سنچریاں بنائیں، لیکن کوہلی کی ناقابل شکست ۱۳۹ رنز کی اننگز نے انہیں رینکنگ میں دوسرے مقام پر پہنچا دیا۔ کوہلی نے صرف ۸۸ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۱۳۹ رنز بنائے اور بھارت نے ۲۹۲ رنز کا ہدف ۵۰ گیندیں باقی رہتے حاصل کر لیا۔ یہ کوہلی کی ریکارڈ ۵۵ویں ون ڈے سنچری تھی۔ اس اننگز کے ساتھ انہوں نے ون ڈے کرکٹ میں ۱۵ ہزار رنز بھی مکمل کر لیے۔ کوہلی کو اس شاندار کارکردگی کا فائدہ رینکنگ میں بھی ملا۔ انہوں نے ڈیرل مچل کو پیچھے چھوڑ کر دوسرا مقام حاصل کر لیا ہے۔ ان کی ریٹنگ ۷۶۷ سے بڑھ کر ۷۹۶ ہو گئی ہے اور اب وہ سرفہرست شبھمن گل سے صرف ۲۰ ریٹنگ پوائنٹس پیچھے ہیں۔ گل نے ۱۱۰ رنز کی اننگز کھیلنے کے بعد اپنی ریٹنگ ۸۰۱ سے بڑھا کر ۸۱۶ کر لی ہے۔ کوہلی کی موجودہ ریٹنگ جولائی ۲۰۲۲ کے بعد ان کی بہترین ریٹنگ ہے۔ کوہلی رواں سال جنوری میں تین دن کے لیے رینکنگ میں تیسرے مقام پر رہے تھے۔ وہ مجموعی طور پر ۱،۵۴۷ دن ون ڈے رینکنگ میں نمبر ایک مقام پر رہ چکے ہیں۔ انگلینڈ کے اوپنر جیمز رینٹن کو سری لنکا کے خلاف تیسرے ون ڈے میں ۱۲۶ رنز کی اننگز کھیلنے پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ وہ ۳۳۳ درجے کی بڑی چھلانگ لگا کر ۸۳ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ سری لنکا کے کوشل مینڈس ۱۹۸ رنز کے ساتھ اپنے کیریئر کی بہترین ساتویں پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ بین ڈکٹ چار درجے اوپر چڑھ کر ۱۵ویں مقام پر آگئے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے میتھیو بریٹزکے ۱۳۶ رنز بنانے کے بعد ۱۹ درجے کی چھلانگ لگا کر ۱۰ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ ایڈن مارکرم ۱۵۱ رنز بنانے کے بعد دوبارہ رینکنگ میں شامل ہوئے اور ۱۰ویں مقام پر ہیں۔ جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باووما ۱۰ درجے اوپر چڑھ کر ۲۳ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔

سمت ناگل کوارٹر فائنل میں

آئیچی-ناگویا (جاپان)، 30 ستمبر (یو این آئی) ایشین گیمز میں بدھ کو ٹینس مقابلوں میں ہندوستان کے سمت ناگل نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مردوں کے سنگلز کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی، جبکہ دکشنیشور سریش کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مردوں کے ڈبلز میں انیرودھ چندر شیکھر اور این سری رام بالاجی کی جوڑی بھی کوارٹر فائنل میں شکست کے بعد باہر ہو گئی۔ یہاں کھیلے گئے مردوں کے ڈبلز کوارٹر فائنل میں انیرودھ چندر شیکھر اور این سری رام بالاجی کو چین کے جیانگ ژوئین اور چیان ہوئی ژانگ نے 6-7(4)، 7-6(9)، 10-8 سے شکست دی۔ اس سے قبل سمت ناگل نے ازبکستان کے سرگئی فومین کو سیدھے سیٹوں میں 6-3، 6-2 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ ایک دیگر مقابلے میں ہندوستان کے دکشنیشور سریش کو چینی تائپے کے تسینگ چون-سین نے 6-3، 6-4 سے شکست دی۔ اب اگلے دور میں سمت کا مقابلہ چین کے وو یبنگ سے ہوگا۔

مارک باؤچر کو ہیڈ کوچ مقرر کیا

ابوظہبی، 30 ستمبر (یو این آئی) فرنچائز ایم آئی امارات نے انٹرنیشنل لیگ ٹی-20 کے لیے مارک باؤچر کو ہیڈ کوچ مقرر کیا ہے۔ وہ شین بانڈ کی جگہ لیں گے، جن کی کوچنگ میں ٹیم نے 2024 میں پہلا آئی ایل ٹی-20 خطاب جیتا تھا۔ باؤچر اس فرنچائز سے پہلے بھی وابستہ رہے ہیں۔ انہوں نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 2023 اور 2024 سیزن میں ممبئی انڈینز کے ہیڈ کوچ کی ذمہ داری سنبھالی اور اس کے علاوہ میجر لیگ کرکٹ (ایم ایل سی) میں ایم آئی نیویارک کے ہیڈ کوچ رہے، جہاں انہوں نے 2024 میں ٹیم کو چیمپئن بنایا۔ ایم آئی امارات 2025-26 میں رنر اپ رہی تھی اور فائنل میں ڈیزرٹ وائپرز کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

آئی سی سی ورلڈ کپ 2027 کا شیڈول جمعرات کو جاری ہوگا

ممبئی، ۳۰ ستمبر (یو این آئی) آئی سی سی مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ ۲۰۲۷ کے شیڈول کا اعلان ۲ اکتوبر کو جنوبی افریقہ کے کیپ ٹاؤن میں کیا جائے گا۔ یہ تقریب ۲۰۲۷ ورلڈ کپ کے لیے ایک سال کی الٹی گنتی کا آغاز بھی کرے گی۔ ٹورنامنٹ ۲ اکتوبر ۲۰۲۷ سے شروع ہوگا، جبکہ فائنل ۲۱ نومبر ۲۰۲۷ کو کھیلا جائے گا۔ اس دوران شائقین کے لیے ٹکٹ جلد ہی فروخت شروع کیا جائے گا۔ شیڈول کا براہ راست نشریہ دوپہر ۳:۳۰ بجے سے جیو ہاٹ اسٹار اور اسٹار اسپورٹس نیٹ ورک پر کیا جائے گا۔ ۱۴ ٹیموں پر مشتمل ٹورنامنٹ میں ۳۰ ستمبر کی کوالیفکیشن کٹ آف تک ۱۰ ٹیموں کی جگہ طے ہو چکی ہے۔ میزبان جنوبی افریقہ اور زمبابوے کو میزبان ہونے کی وجہ سے براہ راست داخلہ ملا ہے، جبکہ ہندوستان، نیوزی لینڈ، پاکستان، آسٹریلیا، انگلینڈ، سری لنکا، افغانستان اور بنگلہ دیش نے آئی سی سی ون ڈے رینکنگ کی بنیاد پر جگہ بنائی ہے۔ باقی چار مقامات کا فیصلہ اگلے سال کے آغاز میں ہونے والے کوالیفائر کے ذریعے ہوگا۔ دو بار کی عالمی چیمپئن ویسٹ انڈیز کو بھی مرکزی ٹورنامنٹ میں جگہ بنانے کے لیے کوالیفائر سے گزرنا ہوگا۔ اس دوران ہندوستان کے مایہ ناز بلے باز روہت شرما اور وراٹ کوہلی آئندہ ورلڈ کپ میں اپنی ٹیم کے لیے خطاب جیتنے کے ہدف کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔ دونوں کھلاڑیوں کے لیے یہ ان کا آخری آئی سی سی مردوں کا کرکٹ ورلڈ کپ ہو سکتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے سابق کپتان روہت شرما نے جیو اسٹار سے بات چیت میں ورلڈ کپ جیتنے کی خواہش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا، "آئندہ ون ڈے ورلڈ کپ جیتنا شاندار ہوگا۔ میں ابھی اسے کسی دور کے مکمل ہونے جیسی چیز کے طور پر نہیں دیکھنا چاہتا۔ ہندوستان کے لیے ورلڈ کپ جیتنا ایک خاص احساس ہے۔ میں نے ٹی-۲۰ فارمیٹ میں اسے دو بار محسوس کیا ہے۔" روہت نے ۲۰۰۷ ٹی-۲۰ ورلڈ کپ اور ۲۰۲۴ ٹی-۲۰ ورلڈ کپ کی جیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ورلڈ کپ جیتنے کا احساس اب بھی ان کے اندر موجود ہے اور وہ اس تجربے کو دوبارہ محسوس کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "جب ہم نے ۲۰۲۴ میں ٹی-۲۰ ورلڈ کپ جیتا، تب احساس ہوا کہ یہ کتنا اہم تھا۔ وہ احساس آج بھی کافی حد تک میرے اندر ہے۔"

سپتک تلوار کی مضبوط شروعات

آئیچی، ناگویا 30 ستمبر (یو این آئی) سپتک تلوار نے مردوں کے انفرادی اسٹروک پلے کے پہلے دن 4 انڈر 68 کا اسکور کیا جس کے ساتھ وہ مشترکہ طور پر تیسرے نمبر پر ہیں اور سرفہرست کھلاڑی سے صرف ایک اسٹروک پیچھے ہیں۔ وی انیرودھ اور یووراج سندھو نے 1 انڈر 71 اسکور کیا جس کے بعد ٹیم اسٹینڈنگ میں ہندوستان مشترکہ طور پر پانچویں نمبر پر ہے۔ خواتین کے زمرے میں ہندوستان کی پرنوی اُرس نے انفرادی اسٹروک پلے کے پہلے دن 4 انڈر پار 68 کا اسکور کرتے ہوئے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ دکشا ڈاگر اور ودھاتری اُرس مشترکہ طور پر 18ویں نمبر پر ہیں۔

بارش سے متاثر ہو سکتا ہے سیمی فائنل

ناگویا، ۳۰ ستمبر (یو این آئی) بار بار بارش کے باعث ناک آؤٹ مقابلوں میں خلل پڑنے کے بعد موجودہ چیمپئن ہندوستان اور سری لنکا جمعرات کو ایشین گیمز کے مردوں کے کرکٹ سیمی فائنل میں آمنے سامنے ہوں گے، جہاں دونوں ٹیموں کی نظریں طلائی تمغے کے مقابلے میں جگہ بنانے پر ہوں گی۔ اس سیمی فائنل کی صورتحال کچھ مختلف ہے، کیونکہ دونوں ٹیموں نے کوارٹر فائنل میں ایک بھی گیند نہیں کھیلی۔ افغانستان کے خلاف کوارٹر فائنل بارش کی نذر ہونے کے بعد ہندوستان اگلے مرحلے میں پہنچا، جبکہ نیپال کے خلاف کوارٹر فائنل بارش کے باعث منسوخ ہونے پر سری لنکا نے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ موسم بہتر رہنے کی امید کے درمیان دونوں ٹیمیں گزشتہ رکاوٹوں کو پیچھے چھوڑ کر میدان پر مکمل طور پر اپنی کارکردگی پیش کرنا چاہیں گی۔ شرما کی قیادت میں ہندوستان ناک آؤٹ مرحلے میں ٹورنامنٹ کی مضبوط ٹیموں میں شامل ہے اور اپنے خطاب کا دفاع جاری رکھنے کی کوشش کرے گا، تاہم طویل وقفے کے باعث اسے اہم سیمی فائنل سے پہلے اپنی ٹیم کے امتزاج کو آزمانے کا موقع نہیں ملا۔ ہندوستانی بلے بازی میں ابھیشیک شرما، ایشان کشن، تلک ورما اور سنجو سیمسن جیسے اہم کھلاڑی موجود ہیں، جو سری لنکا پر دباؤ ڈالنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہندوستانی گیند بازوں کے سامنے بھی ابتدائی کامیابی حاصل کرنے اور سری لنکا کے ٹاپ آرڈر کو وکٹ پر جمنے سے روکنے کا چیلنج ہوگا۔

اولمپک ٹکٹ سے ایک جیت دور

کاکامی گہارا، ۳۰ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان نے دوسرے ہاف میں دو گول کرتے ہوئے جنوبی کوریا کو ۲-۰ سے شکست دے کر ایشین گیمز میں خواتین ہاکی کے فائنل میں جگہ بنالی۔ اب ہندوستان طلائی تمغہ جیتنے اور اولمپک ٹکٹ حاصل کرنے سے صرف ایک جیت دور ہے۔ ہندوستان نے ۵۸ویں منٹ میں ۲-۰ کی برتری حاصل کرنے کے بعد میچ پر گرفت برقرار رکھی۔ فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ جمعہ کو دفاعی چیمپئن چین سے ہوگا۔ ہندوستانی ٹیم نے ۲۰۲۳ میں ہانگژو میں ہوئے گزشتہ ایشین گیمز میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا جبکہ جنوبی کوریا نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ پہلا ہاف بغیر کسی گول کے برابر رہنے کے بعد ہندوستان نے تیسرے کوارٹر میں برتری حاصل کی۔ ۳۳ویں منٹ میں پنالٹی کارنر پر ایک طے شدہ حکمت عملی کے تحت دیپیکا سہراوت نے رتیشیا کو گیند دی، جنہوں نے پہلے ہی موقع پر گول کیپر کو چکمہ دیتے ہوئے ہندوستان کو برتری دلائی۔

ویسٹ انڈیز نے پہلی بار 400 کا ہندسہ پار کیا

گوہاٹی، 30 ستمبر (یو این آئی) جان کیمبل (101)، شائی ہوپ (104) اور امیر جانگو (114) کی شاندار سنچریوں کی بدولت ویسٹ انڈیز نے ہندوستان کے خلاف دوسرے ون ڈے میں بدھ کو 50 اوور میں سات وکٹ پر 407 رن کا بڑا اسکور بنا لیا۔ ٹاس جیت کر ہندوستان نے ایک بار پھر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا، لیکن ویسٹ انڈیز نے جارحانہ شروعات کی۔ کیمبل کے بعد ہوپ اور جانگو نے بھی سنچریاں بنائیں۔ ویسٹ انڈیز کی ون ڈے تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب ایک ہی اننگز میں اس کے تین بلے بازوں نے سنچریاں بنائیں۔ اس کے علاوہ ویسٹ انڈیز نے پہلی بار ون ڈے میں 400 رن کا ہندسہ پار کیا۔ ہندوستانی گیند باز پورے میچ کے دوران رن روکنے کے لیے جدوجہد کرتے رہے، تاہم تینوں بلے باز سنچری مکمل کرنے کے بعد ہی آؤٹ ہوئے۔ کیمبل نے 68 گیندوں میں نو چوکے اور پانچ چھکے، ہوپ نے 94 گیندوں میں آٹھ چوکے اور تین چھکے، جبکہ جانگو نے 77 گیندوں میں 13 چوکے اور تین چھکے لگائے۔ ہندوستان کی جانب سے کرشنا، رویندر جڈیجا اور کلدیپ یادو نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ عاقب نبی اپنے ڈیبیو میچ میں سب سے زیادہ رن دینے والے ہندوستانی گیند باز بن گئے۔

سنیل کمار نے کانسے کا تمغہ جیتا

آئیچی-ناگویا، 30 ستمبر (یو این آئی) سنیل کمار نے مردوں کے گریکو رومن 87 کلوگرام زمرے میں کانسے کا تمغہ جیت کر ایشین گیمز 2026 میں ہندوستان کے لیے کشتی کا پہلا تمغہ حاصل کیا۔ ہانگژو میں کانسی کا تمغہ جیتنے والے سنیل نے تاجکستان کے محمد سلطان رضوا کو 9-0 سے تکنیکی برتری کی بنیاد پر شکست دے کر شاندار انداز میں سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ سیمی فائنل میں انہیں جاپان کے تاتسویا شیرائی، جو موجودہ انڈر-20 عالمی چیمپئن ہیں، کے ہاتھوں 11-0 سے شکست ہوئی، لیکن انہوں نے زبردست واپسی کرتے ہوئے کانسی کے تمغے کے مقابلے میں قازقستان کے کیلم جانسلان رحیم؟ کو 9-0 سے شکست دے کر مسلسل دوسری بار ایشین گیمز میں تمغہ جیتا۔ سنیل کمار نے مردوں کے گریکو رومن 87 کلوگرام زمرے میں قازقستان کے کیلم جانسلان کو تکنیکی برتری کی بنیاد پر 9-0 سے شکست دے کر کانسے کا تمغہ جیتا اور آئیچی-ناگویا میں ہندوستان کے لیے کشتی میں پہلا تمغہ حاصل کیا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہانگژو 2023 میں بھی پوڈیم پر جگہ بنانے والے سنیل نے مسلسل دوسرا ایشین گیمز کانسے کا تمغہ جیتا ہے۔ وہ ایشین گیمز میں گریکو رومن کشتی میں دو تمغے جیتنے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے ہیں۔

روایتی حریف ہندوستان اور پاکستان آمنے سامنے

کاکامی گہارا، ۳۰ ستمبر (یو این آئی) ایشین گیمز ۲۰۲۶ کے ہاکی سیمی فائنل میں روایتی حریف ہندوستان اور پاکستان آمنے سامنے ہوں گے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان جمعرات کو جاپان کے کاکامی گہارا میں واقع گفو پریفیکچرل گرین اسٹیڈیم میں مقابلہ ہوگا۔ یہ ہندوستانی وقت کے مطابق دوپہر ایک بجے شروع ہوگا۔ موجودہ چیمپئن ہندوستان نے پول اے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انڈونیشیا کو ۱۳-۰، سری لنکا کو ۱۶-۰، جمہوریہ کوریا کو ۲-۰، جاپان کو ۳-۰ اور بنگلہ دیش کو ۱۰-۰ سے شکست دی۔ دلپریت سنگھ نے اب تک ۹ گول کیے ہیں، جبکہ ابھیشیک اور کپتان ہرمن پریت سنگھ نے آٹھ، آٹھ گول کیے ہیں۔ پاکستان پول بی میں دوسرے مقام پر رہتے ہوئے ناک آؤٹ میں پہنچا۔ اس نے تھائی لینڈ کو ۱۵-۰، ازبکستان کو ۱۵-۰، عوامی جمہوریہ چین کو ۳-۰ اور عمان کو ۷-۲ سے شکست دی، جبکہ اسے گروپ میں سرفہرست ملائیشیا کے ہاتھوں ۳-۵ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پاکستان کے کپتان سفیان خان ۱۱ گول کے ساتھ موجودہ ایشین گیمز میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی ہیں۔ ہاکی میں ہندوستان اور پاکستان کی رقابت کا شمار کھیل کی معروف ترین رقابتوں میں ہوتا ہے۔ پاکستان نے ایشین گیمز میں ریکارڈ آٹھ بار مردوں کا ہاکی خطاب جیتا ہے، جبکہ ہندوستان چار بار چیمپئن بن چکا ہے اور موجودہ چیمپئن بھی ہے۔ ہندوستان نے ہانگژو ۲۰۲۳ میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ پاکستان کا آخری ایشین گیمز خطاب ۲۰۱۰ کے گوانگ زو گیمز میں آیا تھا۔ ایشین گیمز ۲۰۲۶ کا ہاکی ٹورنامنٹ لاس اینجلس ۲۰۲۸ اولمپکس کے لیے کوالیفائنگ مقابلے کے طور پر بھی کام کرے گا اور طلائی تمغہ جیتنے والی ٹیم براہ راست کوٹہ حاصل کرے گی۔ ۱۹۵۶ کے میلبورن اولمپکس فائنل کے بعد سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ۱۸۴ میچ کھیلے جا چکے ہیں۔ مجموعی ریکارڈ میں پاکستان نے ۸۲ اور ہندوستان نے ۷۰ میچ جیتے ہیں، جبکہ ۳۲ مقابلے ڈرا رہے۔ ایشین گیمز میں دونوں ٹیمیں ۱۶ بار آمنے سامنے آئی ہیں، جن میں پاکستان نے آٹھ اور ہندوستان نے پانچ میچ جیتے ہیں، جبکہ تین مقابلے ڈرا رہے۔ ہانگژو ۲۰۲۳ کے گروپ میچ میں ہندوستان نے پاکستان کو ۱۰-۲ سے شکست دی تھی۔ رواں سال دونوں ٹیموں کے درمیان تین مقابلے ہوئے ہیں، جن میں دو ایف آئی ایچ پرو لیگ اور ایک ۲۰۲۶ ہاکی ورلڈ کپ کا گروپ میچ شامل ہے۔ ہندوستان نے تینوں مقابلوں میں کامیابی حاصل کی۔

شاہ پایان یوٹی سطح تائیکوانڈو چیمپئن شپ اختتام پذیر

شوپیاں، ۳۰ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈسٹرکٹ تائیکوانڈو ایسوسی ایشن شوپیاں کے صدر احتشام ظہور کی قیادت میں منعقدہ شاہ پایان یو ٹی سطح تائیکوانڈو چیمپئن شپ ۲۰۲۶ شاندار اختتامی تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی۔ چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کے ۱۷ اضلاع سے ۳۵۰ سے زائد کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ چیمپئن شپ نے نوجوان تائیکوانڈو کھلاڑیوں کو مسابقتی ماحول میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے، قیمتی تجربہ حاصل کرنے اور کھیل میں اپنی مہارت کو نکھارنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کیا۔ اختتامی تقریب میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ شوپیاں ریاض احمد چودھری نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے چیمپئن شپ کے کامیاب انعقاد پر منتظمین، کوچز، آفیشلز اور شریک کھلاڑیوں کی کوششوں کو سراہا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ تائیکوانڈو ایسوسی ایشن شوپیاں کے صدر احتشام ظہور، چیف ایل اے ڈی سی رفیع احمد گنی، ڈی ٹی اے ایس کے سیکریٹری ایڈووکیٹ کامران اشرف، سماجی و سیاسی کارکن اویس مشتاق خان، ذایان کنسٹرکشن کے بانی دانش حمید، روحیل پرے، غلام رسول کھانڈے، مظفر احمد، سہیل احمد، سید عاشق، بشیر احمد، سید طلا اور ڈی وائی ایس او شبیر احمد سمیت دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ چیمپئن شپ کا انعقاد تائیکوانڈو ایسوسی ایشن آف ڈسٹرکٹ شوپیاں (ٹی اے ڈی ایس) نے جے کے تائیکوانڈو ایسوسی ایشن (جے کے ٹی اے) اور جے کے اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام کیا۔ قومی سطح کے ریفری ہاشم مجید نے ریفری چیئرمین جبکہ زین نذیر نے وائس ریفری چیئرمین کی ذمہ داریاں انجام دیں۔ دونوں نے جے کے تائیکوانڈو ایسوسی ایشن کے مقررہ ضوابط کے مطابق ریفری پینل کی نگرانی کی۔ بین الاقوامی تائیکوانڈو کھلاڑی اور فٹ انڈیا ایمبیسیڈر دانش منظور نے جے کے تائیکوانڈو ایسوسی ایشن کی جانب سے مقرر کردہ آبزرور کی حیثیت سے چیمپئن شپ کی نگرانی کی۔ ان کی موجودگی نے ایونٹ کی اہمیت میں اضافہ کیا اور چیمپئن شپ کے پیشہ ورانہ اور منظم انعقاد کے لیے ایسوسی ایشن کی کوششوں کو اجاگر کیا۔ اختتامی تقریب کے دوران معززین نے آرگنائزنگ کمیٹی، آفیشلز، کوچز، رضاکاروں اور کھلاڑیوں کی جانب سے چیمپئن شپ کو کامیاب اور یادگار بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہا۔

تیر اندازوں کی ٹیموں نے تین طلائی تمغے جیتے

آئیچی-ناگویا، ۳۰ ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی تیر اندازوں کی خواتین، مردوں اور مکسڈ ٹیموں نے بدھ کو شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین طلائی تمغے جیتے۔ساحل جادھو، گنیش منی رتنم تروموررو اور کشل دلال نے مردوں کے کمپاؤنڈ ٹیم مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا۔ ہندوستان نے ۲۳۸ پوائنٹس حاصل کیے، جبکہ چین ۲۳۷ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ یہ آج تیر اندازی کے ٹیم مقابلوں میں ہندوستان کا تیسرا طلائی تمغہ ہے۔ اس سے قبل ہندوستانی مردوں کی کمپاؤنڈ ٹیم نے سیمی فائنل میں جنوبی کوریا کو ۲۳۶-۲۲۹ سے شکست دے کر چین کے خلاف طلائی تمغے کے مقابلے میں جگہ بنائی تھی۔ ہندوستانی ٹیم نے آخری مرحلے تک سات پوائنٹس کی برتری برقرار رکھتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔ اس سے قبل مکسڈ ٹیم مقابلے میں ساحل جادھو اور چکیتا تنی پارتھی نے فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا۔ انتہائی سنسنی خیز مقابلے میں ہندوستانی جوڑی نے شوٹ آف میں اپنا تحمل برقرار رکھا اور کامیابی حاصل کی۔ کوریا کی ٹیم نے چاندی کا تمغہ جیتا۔ چکیتا کا ان کھیلوں میں یہ دوسرا اور ساحل کا پہلا طلائی تمغہ ہے۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے لاس اینجلس اولمپکس میں کمپاؤنڈ مکسڈ ٹیم مقابلے کے لیے کوٹہ بھی حاصل کر لیا۔ اس سے قبل صبح کے سیشن میں جیوتی سریکھا وینم، پرتھیکا پردیپ اور چکیتا تنی پارتھی نے خواتین کے کمپاؤنڈ ٹیم فائنل میں چین کو ۲۳۸-۲۳۴ سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا اور ایشین گیمز کا اپنا خطاب برقرار رکھا۔ ہندوستانی ٹیم نے پہلے ہاف تک ۱۱۹-۱۱۶ کی برتری حاصل کر لی تھی۔ ۲۳۸ پوائنٹس کا اسکور جنوبی کوریا کے انچیون میں ۲۰۱۴ کے ایشین گیمز میں قائم کیے گئے خواتین کے کمپاؤنڈ ٹیم عالمی ریکارڈ کے برابر بھی رہا۔

ہندوستان اور پاکستان کا پھر مقابلہ

ناگویا (جاپان)، 30 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی والی بال ٹیم جمعرات کو آئیچی کے اوکازاکی چوئو سوگو پارک جمنازیم میں ایشین گیمز 2026 کے کوارٹر فائنل میں پاکستان کا سامنا کرے گی۔ ہندوستان پول سی میں اپنے تینوں میچ جیت کر سرفہرست رہنے کے بعد ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچا ہے۔ ہندوستان نے ویتنام کو 0-3 اور ہانگ کانگ چین کو بھی اسی فرق سے شکست دی، جبکہ قطر کے خلاف آخری پول میچ میں ابتدائی دو سیٹ ہارنے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے 26-28، 25-27، 25-23، 25-20، 24-22 سے 3-2 سے کامیابی حاصل کی۔ اس جیت کے ساتھ ہندوستان نے پول سی میں قطر کو پیچھے چھوڑ کر پہلی پوزیشن حاصل کی اور کوارٹر فائنل میں پاکستان سے مقابلہ طے کیا۔ پاکستان پول اے میں دوسرے نمبر پر رہا۔ پاکستان نے قازقستان اور ازبکستان کو شکست دی، لیکن آخری پول میچ میں میزبان جاپان سے 3-0 سے ہار گیا۔ عالمی رینکنگ میں 39ویں نمبر کی پاکستانی ٹیم ہندوستان سے نو مقام اوپر ہے۔ یہ مقابلہ ہانگژو 2023 ایشین گیمز کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان دوبارہ مقابلہ ہوگا۔ پاکستان نے وہاں پانچویں مقام کے لیے کھیلے گئے میچ میں ہندوستان کو 0-3 سے شکست دی تھی۔ پاکستان پانچویں اور ہندوستان چھٹے مقام پر رہا تھا۔ پاکستان نے جکارتہ 2018 میں بھی ہندوستان کو 1-3 سے ہرایا تھا۔ ہندوستانی مردوں کی والی بال ٹیم ایشین گیمز میں 40 سال سے جاری تمغے کے انتظار کو ختم کرنے کی کوشش کرے گی۔ ہندوستان نے آخری بار سیول 1986 میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ ہندوستان نے ایشین گیمز میں اب تک والی بال کے تین تمغے جیتے ہیں، جن میں جکارتہ 1962 کا چاندی اور ٹوکیو 1958 اور سیول 1986 کے کانسی کے تمغے شامل ہیں۔

لوِلینا دوسری بار فائنل میں جگہ بنائی

آئیچی ناگویا، 30 ستمبر (یو این آئی) لولینا نے خواتین کے 75 کلوگرام سیمی فائنل میں قازقستان کی ناتالیا بوگدانووا، جو موجودہ 70 کلوگرام عالمی چیمپئن ہیں، کو 2-3 سے شکست دے کر طلائی تمغے کے مقابلے میں جگہ بنالی۔ وہ مسلسل دو ایشین گیمز کے فائنل میں پہنچنے والی پہلی ہندوستانی خاتون باکسر بن گئی ہیں۔ وہ پروین ہڈا اور امت پنگھال کے ساتھ شامل ہو گئی ہیں، جنھوں نے منگل کو اپنے سیمی فائنل جیتے تھے۔ ہندوستان کے 11 باکسرز میں سے اب تین فائنل میں پہنچے ہیں، جو ہانگژو میں 13 زمرے میں حاصل کیے گئے چار تمغوں سے پہلے ہی بہتر کارکردگی ہے۔ لولینا بورگوہین جمعہ کو فائنل میں چین کی ایشین چیمپئن یانگ لیو کا سامنا کریں گی۔ کپل پوکھریا اور پریا نے ایشین گیمز میں اپنے ڈیبیو پر اپنے اپنے زمرے میں کانسی کے تمغے جیتے۔ کپل کو مردوں کے 90 کلوگرام سیمی فائنل میں ازبکستان کے تورابیک خبیب اللہ یوف کے ہاتھوں 4-1 سے شکست ہوئی، جبکہ پریا خواتین کے 60 کلوگرام سیمی فائنل میں چین کی یانگ چینگ یو سے ہار گئیں۔ ہندوستان کے چھ یقینی تمغوں میں تین کانسی کے تمغے، نریندر بروال (90 کلوگرام)، پریا (60 کلوگرام) اور کپل (90 کلوگرام)، اور تین چاندی کے تمغے شامل ہیں، جو ابھی بھی طلائی تمغوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔

نیرُو دھانڈا اور کینن چنائی جیتا طلائی تمغہ

آئیچی-ناگویا، ۳۰ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی نیرُو دھانڈا اور کینن چنائی کی جوڑی نے ایشین گیمز ۲۰۲۶ میں ٹریپ مکسڈ ٹیم مقابلے کا طلائی تمغہ جیت کر تاریخ رقم کر دی۔ ہندوستانی جوڑی نے فائنل میں ۴۰ میں سے ۳۴ نشانے درست لگائے اور نئے ایشیائی ریکارڈ کے ساتھ اول مقام حاصل کیا۔ قطر نے ۳۴ پوائنٹس کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا، جبکہ چین ۳۳ پوائنٹس کے ساتھ کانسہ کا تمغہ جیتنے میں کامیاب رہا۔ یہ ٹریپ مکسڈ ٹیم مقابلے میں ہندوستان کا ایشین گیمز کا پہلا طلائی تمغہ ہے۔ نیرُو دھانڈا کے لیے ایشین گیمز ۲۰۲۶ میں یہ دوسرا طلائی تمغہ ہے۔ اس سے قبل انہوں نے خواتین کے انفرادی ٹریپ مقابلے میں بھی طلائی تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی تھی۔ وہ اس مقابلے میں ایشین گیمز کا انفرادی تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بنی تھیں۔ نیرُو نے انفرادی فائنل میں ۳۰ میں سے ۲۸ درست نشانے لگا کر ایشیائی ریکارڈ کے ساتھ طلائی تمغہ حاصل کیا تھا۔ نیرُو نے ۲۰۲۶ میں بین الاقوامی سطح پر بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے اٹلی کے لوناٹو میں آئی ایس ایس ایف شاٹ گن ورلڈ کپ کے خواتین کے ٹریپ مقابلے میں طلائی تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی تھی۔ اس کے علاوہ انہوں نے ۲۰۲۵ ایشیائی شوٹنگ چیمپئن شپ میں بھی طلائی تمغہ حاصل کیا تھا۔ دوسری جانب کینن ونیس چنائی ہندوستان کے تجربہ کار ٹریپ نشانے بازوں میں شامل ہیں۔ حیدرآباد میں پیدا ہونے والے کینن نے ۲۰۰۳ میں شوٹنگ شروع کی تھی۔ ان کے والد ونیس چنائی بھی قومی سطح کے ٹریپ نشانے باز رہے ہیں۔ کینن نے چار مرتبہ اولمپک کھیلوں میں حصہ لینے والے معروف کوچ منشیر سنگھ کی نگرانی میں تربیت حاصل کی۔ کینن نے ۲۰۰۸ کامن ویلتھ یوتھ گیمز میں مردوں کے ٹریپ مقابلے کا طلائی تمغہ جیت کر بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت بنائی۔ انہوں نے ۲۰۱۶ میں ہندوستان کے لیے اولمپک کوٹہ حاصل کیا اور ریو اولمپکس میں مردوں کے ٹریپ مقابلے میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ ۲۰۲۲ کے ہانگژو ایشین گیمز میں بھی کینن نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔

ہندوستان کا گولڈن ڈے، چار طلائی اور تین کانسی کے تمغے جیتے

آئیچی-ناگویا، ۳۰ ستمبر (یو این آئی) کمپاؤنڈ تیر اندازوں نے ایشین گیمز میں ہندوستان کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تینوں ٹیم ٹائٹل جیتے، جبکہ ایک تاریخی اولمپک کوٹہ، ایک ایشین ریکارڈ اور مزید چار تمغوں نے اس دن کو یادگار بنا دیا۔ ہندوستان ۱۰ طلائی، ۲۱ چاندی اور ۲۹ کانسی سمیت مجموعی طور پر ۶۰ تمغے جیت کر میڈل ٹیبل میں آٹھویں مقام پر پہنچ گیا ہے۔ ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم نے بھی فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ ہندوستانی کمپاؤنڈ تیر انداز شاندار فارم میں رہے۔ خواتین کی ٹیم نے کامیابی کے ساتھ اپنا خطاب برقرار رکھنے کے ساتھ عالمی ریکارڈ کی بھی برابری کی۔ اس کے بعد کمپاؤنڈ مکسڈ ٹیم نے سنسنی خیز شوٹ آف میں طلائی تمغہ جیتا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے نہ صرف اپنا خطاب برقرار رکھا بلکہ لاس اینجلس ۲۰۲۸ اولمپکس کے لیے کوٹہ بھی حاصل کر لیا، جہاں یہ ایونٹ پہلی بار اولمپک پروگرام کا حصہ ہوگا۔ مردوں کی ٹیم نے بھی کمپاؤنڈ مقابلوں میں ہندوستان کی جیت کا سلسلہ جاری رکھا۔ شوٹنگ میں بھی ہندوستان کو ایک اور طلائی تمغہ ملا، جب 'گولڈن گرل' نیرو دھانڈا اور کینن چنائی نے مکسڈ ٹیم ٹریپ میں طلائی تمغہ جیتنے کے ساتھ نیا ایشین ریکارڈ قائم کیا۔ باکسنگ میں دو مزید کانسی کے تمغے ملے۔ پریا گھنگھاس اور کپل پوکھریا سیمی فائنل میں شکست کے بعد کانسی کے تمغے کے حقدار بنے، جبکہ لولینا بورگوہین نے خواتین کے ۷۵ کلوگرام زمرے کے فائنل میں جگہ بنا کر کم از کم چاندی کا تمغہ یقینی کر لیا۔ کشتی میں بھی پہلے ہی دن ہندوستان نے تمغہ حاصل کیا، جب سنیل کمار نے مردوں کے گریکو رومن ۸۷ کلوگرام زمرے میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ اسکواش میں بھی ہندوستان کے لیے اچھی خبر رہی، جہاں مردوں اور خواتین دونوں ٹیموں نے اپنے کوارٹر فائنل مقابلے جیت کر پوڈیم پر اپنی جگہ پکی کر لی۔ خواتین ہاکی ٹیم نے جنوبی کوریا کو ۲-۰ سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی اور طلائی تمغہ جیتنے کی امید برقرار رکھی۔ آئیچی-ناگویا میں اب کھیلوں کا اختتام قریب آ رہا ہے، لیکن ابھی کئی مقابلے اور تمغے باقی ہیں۔ جمعرات کو کرکٹ کے سیمی فائنل کے ساتھ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دو اہم مقابلے بھی ہوں گے۔

کُلدیپ 200 ون ڈے وکٹیں لینے والے تیز ترین ہندوستانی

گوہاٹی، ۳۰ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے کلدیپ یادو نے بدھ کو ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ون ڈے میں ۲۰۰ وکٹیں مکمل کرکے ایک خاص کلب میں جگہ بنائی۔ وہ ون ڈے کرکٹ میں یہ کارنامہ انجام دینے والے ساتویں ہندوستانی اور دوسرے تیز ترین ہندوستانی گیند باز بن گئے۔ کلدیپ نے اپنے ۱۲۳ویں ون ڈے میں یہ سنگ میل حاصل کیا۔ ۳۶ویں اوور میں انہوں نے کیمو پال کو تین رن پر آؤٹ کرکے اپنی ۲۰۰ویں ون ڈے وکٹ حاصل کی۔ بائیں ہاتھ کے رسٹ اسپنر کی گیند پر پال کریز سے باہر نکلے اور ہوا میں شاٹ کھیلنے کی کوشش کی، لیکن گیند بلے کے اوپری حصے سے لگ کر لانگ آن پر کھڑے ویراٹ کوہلی کے ہاتھوں میں چلی گئی۔ اس سے قبل کلدیپ نے ویسٹ انڈیز کے کپتان شائی ہوپ کو ۱۰۳ رن پر آؤٹ کرکے اننگز کی اپنی پہلی وکٹ حاصل کی تھی۔ ہوپ کلدیپ کی گوگلی کو سمجھ نہیں سکے اور سلاگ شاٹ کھیلنے کی کوشش میں ٹاپ ایج لگا بیٹھے، جسے تھرڈ مین پر عاقب نبی نے آسانی سے کیچ کر لیا۔ ۲۰۰ ون ڈے وکٹیں مکمل کرنے میں ہندوستانی گیند بازوں میں کلدیپ سے آگے صرف محمد شمی ہیں، جنہوں نے ۱۰۳ میچوں میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ اجیت اگرکر نے ۱۳۳، ظہیر خان نے ۱۴۴، جبکہ انل کمبلے اور جواگل سری ناتھ نے ۱۴۷، ۱۴۷ میچوں میں ۲۰۰ وکٹیں مکمل کی تھیں۔ کلدیپ گیندوں کے لحاظ سے بھی ۲۰۰ ون ڈے وکٹیں لینے والے دنیا کے تیسرے تیز ترین اسپنر بن گئے ہیں۔ انہوں نے ۶۳۱۹ گیندوں میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ پاکستان کے ثقلین مشتاق نے ۵۴۵۱ اور افغانستان کے راشد خان نے ۵۷۸۲ گیندوں میں یہ سنگ میل حاصل کیا تھا۔

یو ٹی سطح تائیکوانڈو چیمپئن شپ کا انعقاد

ڈوڈہ، ۳۰ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے انڈور اسٹیڈیم ڈوڈہ میں بین ڈویژن یو ٹی سطح کی تائیکوانڈو چیمپئن شپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں جموں و کشمیر بھر سے ابھرتے ہوئے تائیکوانڈو کھلاڑیوں نے شرکت کی اور قومی سطح پر انتخاب کے لیے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ چیمپئن شپ کا انعقاد ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر کی جانب سے جاری کردہ اکیڈمک کیلنڈر کے مطابق کیا گیا۔ چیف ایجوکیشن آفیسر بھوشن کمار پاٹھک اور ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر نے چیمپئن شپ کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے شریک کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہیں نظم و ضبط، عزم اور کھیلوں کے حقیقی جذبے کے ساتھ مقابلوں میں حصہ لینے کی تلقین کی اور چیمپئن شپ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انڈور اسٹیڈیم میں کھلاڑیوں نے طاقت، ذہنی چستی، رفتار اور کھیلوں کی عمدہ صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ قومی سطح پر آگے بڑھنے اور اپنی جگہ بنانے کے مقصد سے کھلاڑیوں نے پرجوش انداز میں مختلف مقابلوں میں حصہ لیا۔ چیمپئن شپ کا انعقاد ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر انور ادا اگیا کی ہدایات کے تحت کیا جا رہا ہے، جبکہ ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر اشوک کمار کی نگرانی میں مقابلوں کے انتظامات انجام دیے جا رہے ہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے شائقین رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیوں تصویروں کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے درج ذیل ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔
(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ قومی و بین الاقوامی سطح کی خبریں جو شائع ہوتی ہیں یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور تفریح کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلطی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ساری تحقیق کر لے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781